محمد الیاس عطار قادری رضوی

کی شان میں پیش کی گئیں منقبتوں کا مجموعہ

صفحات 162

مَناقِبِ عطّار

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے اِشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے!

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

امیر اہل سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری مُدَّظِلُّہٗ
کی شان میں پیش کی گئیں منقبتوں کا مجموعہ

مَناقِبِ عطّار

پیش کش

مجلس اَلْمَدِینَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب : مناقبِ عطار

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ

پہلی بار: ربیع الاول ۱٤٤۲ھ، اکتوبر 2020ء تعداد:5000(پانچ ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ:۲٦ ذوالحجۃ الحرام،۱٤٤۱ھ حوالہ:249

الحمد للّٰہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس مجموعۂ کلام

”مناقبِ عطار“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیشِ کُتب ورسائل کی جانب سے نظرثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اس کلام کو عقائد، کفریہ عبارات اور اخلاقیات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب ورسائل

17-08-2020

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کتاب پڑھنے کی آٹھ نیتیں	5	اہلِ نظر نے مانی عطار کی فراست	40
المدینۃ العلمیۃ کا تعارف	6	سنیوں کے دل میں ہے عزت مرے عطار کی	43
پیش لفظ	8	بڑھایا رب نے ہے رتبہ امیر اہلسنت کا	44
مَسلک کا تو اِمام ہے الیاس قادری	11	عطار سے ہے نسبت عطار سے ہے اُلفت	46
امیرِ اہلسنّت آپ کی ہمت کا کیا کہنا	13	مرضی خدائے پاک کی الیاس قادری	47
اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد	15	پھیلا ہوا ہے چرچا عطار قادری کا	49
عِطرِ سنّت بانٹتا ہے اے مرے عطار تو	17	چاہے زمانہ سارا چھوٹے پر نہ میرا مرشد رُوٹھے	50
عطار ہمیں اپنے دِل جان سے پیارا ہے	19	مرشد کا دِیدار واہ واہ کیا کہنا	51
دُنیا بھر میں فضلِ رب سے چرچے ہیں عطار کے	21	میں تو یوں ہی دَربدر کی ٹھوکروں پہ تھا پڑا	53
میرے مرشد ہیں عطار	23	مجھ کو ملی ہے عزت عطار کی بدولت	55
کیا خوب مرتبہ ہے عطار قادری کا	25	بنایا مجھ کو اپنا ہے ترا احسان ہے مرشد	56
سارے عالَم میں ہے چرچا جابجا عطار کا	27	اللہ نے بخشا مجھے عطار کا دامن	58
فضلِ رب سے ملا یہ دَرِ مرشد	29	جن کے دِیدار سے یاد آئے خدا	60
آنکھوں کا تارا دِل کا سہارا	30	مرے بابا مرے یاور امیرِ اہلسنّت ہیں	64
نام الیاس عطار ہے جس کا وہ	32	نسبت کیا ہے پیاری پیاری عطاری ہوں عطاری	66
بے خار وہ گلزار ہیں عطار ہیں عطار	36	عطار سے نسبت ہے مجھ کو اس نام کا صدقہ ملتا ہے	69
دِل میں عطار کی محبت ہے	37	تیرا کرم ہے مرشد جو لگا لیا ہے سینے	71
ہر طرف پھیلا اُجالا مرشدی عطار کا	38	مجھ کو عطار سے محبت ہے	73

www.dawateislami.net

یہ شان مرے عطار کی ہے	75	اے مرے ناخدا میرے مرشد پیا	125
مجھ ناتواں پہ کردو مرشد کرم خدارا	76	میں ہوں بھکاری میں ہوں منگتا	128
دُنیا و آخرت میں عطار ہے سہارا	78	پوچھو نہ مجھ سے کیا کیا عطار نے دیا ہے	131
پھر توجہ بڑھا میرے مرشد پیا	80	آپ نے اپنا بنایا یہ بڑا احسان ہے	132
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن کبھی عطار کا یارب	84	صد شکر میرے رہبر عطار پیر کامل	133
حال بے حال ہے مرا مرشد	86	مرے مرشد مرے رہبر امیر اہلسنت ہیں	134
دیدِ طیبہ کی عید ہو مرشِد	87	مرشدی عطار نے ہر سو اُجالا کر دیا	135
طفیلِ شہِ کربلا میرے مرشد	91	مرے دل کی پکار عطار عطار	137
جو طیبہ میں اور مجھ میں دُوری ہے اب تو	94	سلسلہ قادریت کی کیا بات ہے	139
خادمِ نبی کے خوشتر الیاس قادری ہیں	102	اے خدا میرے عطار کو شاد رکھ	140
یا عطار یا عطار کر دو میرا بیڑا پار	103	اے خدا میرے مُرشد کو آباد رکھ	142
پڑا ہوں آپ کے قدموں میں مرشد نہ اٹھانا تم	105	تا اَبد مہکے گھرانہ مرشدی عطار کا	143
مرا کوئی تیرے سوا نہیں	107	اے جانشینِ امیرِ اہلِ سنت	145
مرے عطار آ جاؤ میرے عطار آ جاؤ	109	یومِ پاک آ گیا اُمِّ عطار کا	146
یا پیر میری دوا کرو	111	نازل ہوں سدا رحمت کے گُہر عطار کی پیاری اَٹّی پر	148
خطا ہی خطا ہوں بابا نبھالو	114	ملتھار کراچی دا عطار بڑا سوہنا	149
بس آپ کی جانب ہی مرا دِل یہ لگا ہو	116	میرے بابا جیا نہ ہور	150
غمِ مرشدی ہو عطا یا الٰہی	117	میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر	153
اللہ تصور میں مجھے ان کے گُما دے	119	عطار پیا دے نال پکیاں لگ گئیاں	157
مرشدی تیرا سگ سنبھل جائے	120	عطار دے بڑا یاں ساڈی گل بنڑ گئی اے	158
خدائے برتر ہمارے بابا کی عمر میں برکتیں عطا کر	124	میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے	159
		اللہ اللہ کریئے تے تاں گل بنڑ دی اے	162

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: " نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ"
مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
(معجم کبیر طبرانی،٦/١٨٥، الحدیث ٥٩٤٢، داراحیاء التراث العربی بیروت)

مَدَنی پھول: ❁ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

"تصورِ مرشد" کے 8 حُروف کی نسبت سے کتاب پڑھنے کی 8 نیتیں

❁ ہر بار حَمد و ❁ صلوٰۃ اور ❁ تعوُّذ و ❁ تَسمِیہ سے کتاب کا آغاز کروں گا (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی عربی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہوجائے گا) ❁ رِضائے الٰہی کیلئے اس کا مُطالعہ کروں گا ❁ اس حدیث پاک تَهَادَوْا تَحَابُّوا ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔(موطا امام مالک،٢/٤٠٧، حدیث:١٧٣١) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا ❁ (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا ❁ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

(ناشرین کو کتابوں کی اَغلاط صرف زبانی بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

www.dawateislami.net

المدينة العلمية

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنت اوراشاعت علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس '' المدینة العلمیة '' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء ومفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے جس نے خالص علمی، تحقیقی اوراشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

﴿1﴾شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت ﴿2﴾شعبۂ درسی کتب ﴿3﴾شعبۂ اصلاحی کتب ﴿4﴾شعبۂ تراجم کتب ﴿5﴾شعبۂ تفتیشِ کتب ﴿6﴾شعبۂ تخریج[1]

---

❶....اب ان شعبوں کی تعداد 15 ہو چکی ہے: ﴿7﴾فیضانِ قرآن ﴿8﴾فیضانِ حدیث ﴿9﴾فیضانِ صحابہ واہل بیت ﴿10﴾فیضانِ صحابیات وصالحات ﴿11﴾شعبہ امیر اہلسنّت ﴿12﴾فیضانِ مَدَنی مذاکرہ ﴿13﴾فیضانِ اولیاوعلما ﴿14﴾بیاناتِ دعوتِ اسلامی ﴿15﴾رسائلِ دعوتِ اسلامی ۔(مجلس المدینة العلمیة)

www.dawateislami.net

"المدينة العلمية" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمع رِسالت، مجدد دین وملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بشمول "المدينة العلمية" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیر گنبد خضرا شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔اٰمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ۱٤۲۵ھ

www.dawateislami.net

پیش لفظ

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیر اہلِ سنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَة کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ چار دانگ عالم میں آپ کی دینی و علمی خدمات کا شہرہ اور آپ کے پاکیزہ کردار و شیریں گفتار کا چرچا ہے، آپ کے اَعلیٰ اَخلاق اور گُونا گُوں صفات کی بدولت نہ صرف عام عوام بلکہ عُلَما و مشائخ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِم بھی آپ سے محبت و عقیدت رکھتے اور آپ کی خدماتِ دینیہ کا اعتراف کرتے ہیں، اللہ پاک آپ کو سلامت رکھے، آپ کی محبت واُلفت ہمارے دلوں میں مزید راسخ کرے اور آپ کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ زیرِ نظر مجموعۂ کلام میں امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَة کی شانِ عالی میں لکھی گئیں 75 منقبتیں جمع کی گئیں ہیں جن میں علمائے کرام کے بھی کلام موجود ہیں۔ ان مناقب میں امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَة سے اپنی عقیدت و اُلفت کے اِظہار، آپ کی دینی

www.dawateislami.net

خدمات، اِحیائے سنت، تبلیغِ دِین، اِشاعتِ علمِ دین اور آپ کے اتباعِ سنت، خوفِ خدا، حسنِ اَخلاق، عفو و دَرگزر، عاجزی و انکساری، تقویٰ و پرہیزگاری، ایثار و سخاوت اور صبر و قناعت وغیرہ کا تذکرہ ہے۔ مجلس المدینة العلمية اس مجموعہ کو مناقبِ عطار کے نام سے شائع کرنے کے سعادت حاصل کر رہی ہے اور اس کے لیے ان اُمور کا خیال رکھا گیا ہے۔ ۞ کمپیوٹر کمپوزنگ کا اصل سے تقابل ۞ تمام کلام کی شرعی تفتیش ۞ فنِ عروض کے اعتبار سے بھی تفتیش کروائی گئی ہے اور ۞ جہاں جہاں ضرورت محسوس ہوئی کچھ ترامیم بھی کی گئی ہیں ۞ آخر میں چند پنجابی کلام بھی شامل کئے گئے ہیں لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے فنِّ عُروض کے اعتبار سے ان کی تفتیش نہیں ہوئی البتہ شرعی تفتیش کی گئی ہے۔ ۞ ہر کلام کی ابتداء نئے صفحے سے اور ۞ کلام کے پہلے مصرعے کو ہیڈنگ کے طور پر لکھا گیا ہے ۞ جا بجا الفاظ پر اعراب کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

اس کام میں آپ کو جو خوبیاں نظر آئیں یقیناً وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عنایت سے ہیں اور علمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام بالخصوص امیرِ اہلسنّت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے

www.dawateislami.net

فیضان کا صدقہ ہیں اور باوجود احتیاط کے جو خامیاں رہ گئیں اُنہیں ہماری طرف سے نادانستہ کوتاہی پر محمول کیا جائے۔ قارئین خصوصاً علمائے کرام دَامَتْ فُیُوْضُھُم سے گزارش ہے اگر کوئی خامی آپ محسوس فرمائیں یا اپنی قیمتی آراء اور تجاویز دینا چاہیں تو ہمیں تحریری طور پر مُطلع فرمایئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی رضا کے لیے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی مجلس "المدینۃ العلمیۃ" اور دیگر مجالس کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس المدینۃ العلمیۃ

www.dawateislami.net

مسلک کا تو اِمام ھے الیاس قادری

مَسلک کا تو اِمام ہے الیاس قادری
تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری

فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار
یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری

سَرمستیٔ رضا کی ہر عالم میں دُھوم ہے
ساقیِ دَورِ جام ہے الیاس قادری

ہے دعوتِ اسلامی کی دنیا میں دُھوم دَھام
مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری

سنت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہَک اٹھا
فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری

www.dawateislami.net

امریکہ یورپ ایشیا اَفریقہ ہر زمیں
کرتی تجھے سلام ہے الیاس قادری

تنہا چلا تو ساتھ ترے ہوگیا جہاں
میٹھا ترا کلام ہے الیاس قادری

سر پر عِمامہ مَاتھے پہ سجدوں کا نور ہے
جو بھی ترا غلام ہے الیاس قادری

ہے بدرِ رضوی بھی ترے کردار کا اَسیر
اِس کا تجھے سلام ہے الیاس قادری

(خلیفۂ مفتی اعظم ہند مولانا بدر القادری بدرؔ مصباحی صاحب، ہالینڈ)

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنت آپ کی ہمت کا کیا کہنا

امیرِ اہلسنّت آپ کی ہمت کا کیا کہنا
جو بد کو نیک کر دیتی ہے اس دعوت کا کیا کہنا

جو صحبت میں تری آئے وہ عشقِ مُصطفےٰ پائے
میرے مُحسن تری مجلس تری صحبت کا کیا کہنا

یہاں پر ایک شمعِ دِل سے لاکھوں دِیپ جلتے ہیں
ضیائی قادری دَرویش کی برکت کا کیا کہنا

شُعور و عِلْم و آگاہی ملے جس سے مسلماں کو
ترے پیارے نظامِ عِلْم اور حِکْمت کا کیا کہنا

جسے تم پیار سے دیکھو تمہارا دِل سے شیدا ہو
محبت بانٹنے والی تری فطرت کا کیا کہنا

www.dawateislami.net

ضیائی قادری فیضان بٹتا ہے ترے دَر سے
نبی کے عشق میں سَرمست جمعیّت کا کیا کہنا

شفیعُ المُذنِبیں تک تیرا شجرہ لاکھوں کو لایا
نبی سے جوڑ دینے والی اس نسبت کا کیا کہنا

جہاں میں بانٹنے والے بہت کچھ بانٹ دیتے ہیں
جو دولت تونے بانٹی ہے تری دولت کا کیا کہنا

جہاں شمعِ محبت پائی پروانہ سا جا پہنچا
فقیرِ بدؔر تیری عادت و خصلت کا کیا کہنا

(مولانا بدر القادری بدؔر مصباحی صاحب)

اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد

اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دنیا بھر میں ہے دِیں کی اِشاعت زندہ باد

تیرے دَم سے آئی وہ دِین وشریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد

تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صالح سعید
نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد

کاش سُنّی ساتھ تیرے مل کے آگے بڑھتے جائیں
پَست ہو اَعدا کی قوت اور سُنت زندہ باد

کام تیرا گویا پتھریلی زمیں پر نہرِ شیر
تو رہے رَخشندہ پائندہ سلامت زندہ باد

www.dawateislami.net

ظاہر و باطن جوانوں کا بدل کر رکھ دیا
دی ضیائے طیبہ نے تجھ کو جو طلعت زندہ باد

گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب
عام ہر سُو ہوگیا فیضانِ سنت زندہ باد

بدرِ عاجز ناتواں ہر گام تیرے ساتھ ہے
ہے تو ہی فقرا کی دولت تیری دولت زندہ باد

(مولانا بدر القادری بدرؔ مصباحی صاحب)

احساس!

فرمانِ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَۃ: پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھنے کی عادت بنانے کا اصل وظیفہ یہ "احساس" ہے کہ نماز میرے رب نے مجھ پر فرض کی ہے۔
(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 20 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 11 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

عطرِ سنت بانٹتا ہے اے مرے عطار تو

عِطرِ سنت بانٹتا ہے اے مرے عطار تو
اہلِ سنت کے لیے ہے صاحبِ شاہکار تو

ساری دنیا کے کناروں سے صدا آنے لگی
بن چکا ہے عاشقوں کا قافِلہ سالار تو

تو جہاں میں عاشقوں کے دِل کی دَھڑکن بن گیا
عِطرِ سنت بانٹتا ہے اے مرے عطار تو

روشنی یہ بڑھ کے عالَم کی فضا پر چھا گئی
مَشْعَل اَحمد رضا ہے اور مَشْعَل دار تو

دِیں کی رہ میں روز و شب جہدِ مُسلسل تیرا شغل
ہے جُمود و کسْل کی عادت سے بھی بیزار تو

www.dawateislami.net

تیرے جلووں کی بہاریں ہر جگہ ہیں آشکار
گھر کے اندر رَنگ تیرا اور سَرِ بازار تو

اَہلِ شَر غَوغا کریں اَہلِ سُنن کو غم نہیں
فتنۂ باطل کی رہ میں بن گیا دیوار تو

بؔدر نے اس عہد میں دیکھا نہ تجھ سا دُوسرا
تو دَھنی ہے قول کا اور صاحبِ کردار تو

(مولانا بدرالقادری بؔدر مصباحی صاحب)

تقویٰ کا خزانہ

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَۃ: مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ تقویٰ کا خزانہ ہاتھ آئے گا اور نمازوں میں بھی دِل لگے گا۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 20 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 11 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

عطار ھمیں اپنے دل جان سے پیارا ھے

عطار ہمیں اپنے دِل جان سے پیارا ہے
عُشّاق کا نعرہ ہے عطار ہمارا ہے

سنت کا سجے گلشن ہر سینہ بنے دَرپَن
اَعدا کو بھلا کب یہ انداز گوارا ہے

حق والوں کی ہے حامی یہ دعوتِ اسلامی
اللّٰہ کی رحمت کا بہتا ہوا دھارا ہے

وِیرانے بنے گلشن جب چل پڑے مستانے
عطار کی محنت سے یہ باغ دُلارا ہے

سب دوڑ پڑے جامِ اَنوارِ سُنَن لینے
اِک مردِ قلندر نے دنیا کو پکارا ہے

www.dawateislami.net

یہ ساری ضیائیں ہیں بغداد کے مرشد کی
عطار کے جلووں کا پُر کیف نظارہ ہے

اللہ کے ولیوں تک مرشد نے ہی پہنچایا
خواجہ بھی ہمارا ہے داتا بھی ہمارا ہے

آباد ہو ہر مسجد ہر بندہ بنے ساجد
عطار نے سینے میں یہ جوش اُبھارا ہے

کردار ہے اِسلامی رُخسار ہے نورانی
سنت میں ڈھلا ہے جو عطار کا پیارا ہے

ہریالے چمن میں ہے خوشبوئے سُنن پھیلی
مولا کے کرم کا یہ مَنظر بڑا پیارا ہے

(مولانا بدر القادری بدرؔ مصباحی صاحب)

www.dawateislami.net

دُنیا بھر میں فضل رب سے چرچے ہیں عطار کے

دُنیا بھر میں فَضْلِ رب سے چرچے ہیں عطار کے
بڑے بڑے گُن گاتے ہیں ان کے ستھرے کردار کے

میرے مرشد سوہنے مرشد زُلفیں جن کی پیاری
سر پہ ان کے عِمامہ ہے چہرے پہ پیاری داڑھی
نورانی جلوے ہیں میرے مرشد کے رُخسار کے

درسِ شریعت دینے والے میرے شیخِ طریقت ہیں
غوثِ پاک کی صدقے میں وَلیوں سے رکھتے عقیدت ہیں
پکے رَضوی عاشق ہیں یہ نبیوں کے سردار کے

سندھی بلوچی پشتو پنجابی کا سب فرق مٹایا ہے
جو بھی آیا پاس ہے ان کے اس کو گلے لگایا ہے
مرشد ان سے پیار ہیں کرتے عاشق جو سرکار کے

www.dawateislami.net

پیغامِ سنت کو دنیا بھر میں یوں پہنچایا ہے
جو بھی بولا اُس پہ پہلے کر کے عمل دِکھایا ہے
ایشیا یورپ والے ہیں گروِیدہ ان کے پیار کے

ان کے چاہنے والے کروڑوں لاکھوں جان لٹاتے ہیں
ان کے دیوانوں میں زم زم اور فاروق بھی آتے ہیں
ہیں مشتاق مہکتے پھول عطار کے گُلزار کے

جن کے عمل کو دیکھ کے مجرم دل سے تائب ہوتے ہیں
فضلِ رب سے کتنے ہی اسلام میں داخل ہوتے ہیں
شکرِ خدا کہ مرشد ہیں وہ اَفضل سے بدکار کے

(محمد افضل عطاری)

www.dawateislami.net

میرے مرشد ھیں عطار میرے مرشد ھیں عطار

میرے مرشد ہیں عطار میرے مرشد ہیں عطار
اِنْ شَآءَ اللّٰہ ان کے صدقے ہوگا بیڑا پار

پیکر ہیں وہ سنت کے امیر ہیں اہلسنّت کے
گستاخانِ نبی سے وہ تو ہر دَم ہیں بیزار

ان کے عمل سے خوفِ خدا اور عشقِ نبی ظاہر ہوتا ہے
علی ہجویری غوث اور خواجہ کی ہیں یادگار

عمل کا جذبہ نیکی کی دعوت دیکھی ان میں اِستقامت
گونجتی ان کے مَدَنی مقصد کی ہر سو ہے پکار

پیکر ہیں یہ سنت کے اَمیر ہیں اہلسنّت کے
تقویٰ دیکھو اِن کا اَعلیٰ اور اَعلیٰ کِردار

www.dawateislami.net

ذکرِ مدینہ جاری لب پر سوزِ مدینہ بانٹتے اَکثر
عشقِ طیبہ میں دیکھو تو لگتے ہیں سرشار

ایسا فیض ہو ان کا جاری پائے فیض یہ اُمت ساری
ان سے راضی رہے مرا اللہ اور مرے سرکار

مرشد اپنی آل کا صدقہ مجھ کو نبھالو ہوں میں جیسا
تیرے سوا میں کس سے کہوں تم ہو میرے غَمخوار

افضلؔ کوئی عمل نہیں ہے عزت ان کے صدقے ملی ہے
اِس نسبت پہ فَخر مجھے ہے ہوں میں سگِ عطار

(راشد صدیقی رضوی)

www.dawateislami.net

کیا خوب مرتبہ ھے عطار قادری کا

کیا خوب مرتبہ ہے عطار قادری کا
بابِ کرم کُھلا ہے عطار قادری کا

اَعلیٰ مثال ہیں وہ اِک عَفْو و دَرگزر کی
کردار باصَفا ہے عطار قادری کا

آقا کی سنتوں پر اُمت کو ہے چلایا
احسان یہ بڑا ہے عطار قادری کا

تنہا چلا تھا لیکن دنیا ہے ساتھ اس کے
عالَم میں غلغلہ ہے عطار قادری کا

ہو وہ رہِ شریعت یا معرفت طریقت
کردار واہ وا ہے عطار قادری کا

www.dawateislami.net

دنیا سنور گئی ہے عُقبیٰ نکھر گئی ہے
جو دِل سے ہوگیا ہے عطار قادری کا

مولا یہ اِلتجا ہے اس پر خَزاں نہ آئے
گُلشن ہَرا بَھرا ہے عطار قادری کا

قسمت پہ اپنی مرزا بے حد ہے ناز مجھ کو
دامن مجھے ملا ہے عطار قادری کا

(مرزا جاوید بیگ مرزا)

قادری مرزا کے سارے غم غلط ہو جائیں گے
مرشدی عطار بس تم مسکرا کر دیکھ لو

www.dawateislami.net

سارے عالم میں ھے چرچا جا بجا عطار کا

سارے عالم میں ہے چرچا جا بجا عطار کا
ہوگیا عاشق ہر اک چھوٹا بڑا عطار کا

رہنما ہے اور رہبر ہے رضا عطار کا
پیر و مرشد ہے مدینے کا ضیا عطار کا

سنتوں کی ہے مہک ہر ہر ادا میں دیکھئے
سُوئے جنت لے کے جائے نقشِ پا عطار کا

ہوگیا ہے مَست و بے خود وہ رضا کے عشق میں
جام یارو جس کسی نے بھی پیا عطار کا

کتنی پیاری میٹھی میٹھی گفتگو عطار کی
اور ہے کردار کتنا پارسا عطار کا

www.dawateislami.net

دَر نہ چھوڑوں پیر کا گرچہ جہاں سارا چُھٹے
باوفا رکھنا مجھے تو یاخدا عطار کا

کیا غرض دَر دَر پھروں میں کیوں کسی کا منہ تکوں
ہے کرم اللّٰہ کا میں ہوں گدا عطار کا

ماہِ رَمضاں بیست و شَش کی ہر طرف ہے دُھوم دَھام
آ گیا یومِ وِلادَت مرحبا عطار کا

ہے بھلا خاکیؔ کا مولیٰ حضرتِ عطار سے
دونوں عالم میں خدایا ہو بھلا عطار کا

(محمد شاہد رضا عطاری خاکیؔ)

www.dawateislami.net

فضل رب سے ملا یہ در مرشد

فضلِ رب سے ملا یہ دَر مرشد
کیسے چھوڑیں گے تیرا دَر مرشد

تیرے دَر سے پَلے ہیں ہم مرشد
اب کہاں جائیں دَربدَر مرشد

تو نے چرچا کیا شہِ دِیں کا
تیرا چرچا ہے ہر نگر مرشد

تیرا کردار صاف ستھرا ہے
تو ہے اَسلاف کا اَثر مرشد

غوث و خواجہ رضا ملے ہم کو
جب سے تیرا مِلا ہے دَر مرشد

اپنے نعمانؔ کو بلا لو اب
آ کے دیکھے ترا نگر مرشد

www.dawateislami.net

آنکھوں کا تارا دِل کا سہارا

آنکھوں کا تارا دِل کا سہارا
سوہنا سوہنا پیارا پیارا

پیاری زُلفیں پیارا عمامہ
کُرتہ سفید ہے پیارا پیارا

پیاری داڑھی چہرہ نوری
کیسا حَسیں ہے کتنا پیارا

اِن کے کرم سے ان کی عطا سے
نیک بنے کتنے آوارا

کتنے بنائے عالم و حافِظ
کتنوں کو ہے تم نے سنوارا

www.dawateislami.net

تجھ بن مرشد کون سنبھالے
بن تیرے ہو کیسے گزارا

دِید کراؤ جلوہ دِکھاؤ
بگڑی بناؤ اب تو خدارا

مجھ کو سنبھالو باپا بچالو
مَرضِ گناہ نے مجھ کو مارا

آل کا صدقہ نیک بنانا
مجھ کو نبھانا باپا خدارا

www.dawateislami.net

نام الیاس عطار ھے جس کا وہ

نام الیاس عطار ہے جس کا وہ
رہبرِ اہلِ سنت سلامت رہے
روشنی جس کی جگ میں ہے پھیلی ہوئی
ماہتابِ وِلایت سلامت رہے

اہلِ بدعت کا منہ جس نے کالا کیا
جس نے سنت کا ہے بول بالا کیا
اور دِیں کا جہاں میں اُجالا کیا
آفتابِ ہدایت سلامت رہے

ذِکرِ عطار کا زینتِ نَظْم ہے
علم و عرفاں کی جن سے سجی بزم ہے
جن کا دنیا کی اِصلاح کا عزم ہے
ان کی یہ اِستِقامت سلامت رہے

ذِکرِ مولا وہاں ہو یہ جائیں جہاں
ان سا پاؤگے لوگو جہاں میں کہاں
جن کی باتوں سے فِقہ و تصوف عیاں
مَخزَنِ عِلْم و حِکمت سلامت رہے

نام تیرا تو یونہی نہ عطار ہے
تو نے سنت کی پھیلائی مہکار ہے
ساتھ تیرے تو محبوبِ غفار ہے
رب کی تجھ پہ یہ رحمت سلامت رہے

اللّٰہ اللّٰہ وہ مسکرانا ترا
دِل کی مرجھائی کلیاں کِھلانا ترا
خوشبوئے شادمانی بسانا ترا
میرے گل کی یہ نِکہت سلامت رہے

www.dawateislami.net

وہ غلاموں کی دِلجُوئی کرنا ترا
جھولیاں سب کی خوشیوں سے بھرنا ترا
مسکرا کر وہ دِل میں اُترنا ترا
میٹھی میٹھی یہ عادت سلامت رہے

رَب کے ڈَر سے وہ رونا رُلانا ترا
وَجد میں ذِکرِ طیبہ پہ آنا ترا
جامِ عشقِ نبی وہ پلانا ترا
میرے ساقی کا شربت سلامت رہے

جو ہیں اہلِ نظر جانتے ہیں تجھے
اہلِ علم و عمل مانتے ہیں تجھے
عاشقانِ نبی چاہتے ہیں تجھے
یہ دِلوں پر حکومت سلامت رہے

www.dawateislami.net

تو نے مرشد ہے سنت کو زندہ کیا
بدعتوں کی نُحوست کو مُردہ کیا
مَرَضِ عصیاں میں تھا جو وہ اچھا کیا
فیض یہ تاقیامت سلامت رہے

سنیوں کی اُمیدوں کا محور ہے تو
بالیقیں مَعْرِفَت کا سمندر ہے تو
راہِ علم و عمل کا بھی رہبر ہے تو
یہ تری رہبریت سلامت رہے

تو نے فیضانِ سنت کو پھیلا دیا
کیسے نیکی کی دعوت دیں بتلا دیا
اور غیبت سے بچنا بھی سِکھلا دیا
دِین کی تیری خدمت سلامت رہے

اے مُعظّم یہ رب کی عنایت جو ہے
رحمت و راحت و چین و بَرَکت جو ہے
پاس عطار کی میرے نسبت جو ہے
فضلِ رب سے یہ نسبت سلامت رہے

www.dawateislami.net

بے خار وہ گلزار ھیں عطار ھیں عطار

بے خار وہ گلزار ہیں عطار ہیں عطار
پھولوں کا وہ اَنبار ہیں عطار ہیں عطار

جن سے نبی کو پیار ہے عطار ہیں عطار
جو ہر وَلی کے یار ہیں عطار ہیں عطار

نقشِ قدم ہیں جن کے راہِ حق کے تَرجُماں
وہ صاحبِ کردار ہیں عطار ہیں عطار

عطاریوں کی منزلیں روشن ہیں جن سے دیکھ لو
وہ قافِلہ سالار ہیں عطار ہیں عطار

تاریکیاں تبدیل ہوں گی نور میں یہاں
دَر اَنجمن ضَوبار ہیں عطار ہیں عطار

www.dawateislami.net

دل میں عطار کی محبت ہے

دِل میں عطار کی محبت ہے
ان سے بے حد مجھے عقیدت ہے

واہ کیا بات میرے مرشد کی
نیک صورت ہے نیک سیرت ہے

اپنے دامن سے کر کے وابَستہ
تم نے میری جگائی قسمت ہے

تیری نسبت ہے میرا سرمایہ
بالیقیں یہ عظیم دولت ہے

مرشِدی کا ہے سب کرم آقا
آج جو بھی ملی یہ عزت ہے

خوش نصیبی ہے یہ تری زاہد
تجھ کو حاصل جو ان کی نسبت ہے

(محمد زاہد عطاری زاہد)

www.dawateislami.net

ہر طرف پھیلا اجالا مرشدی عطار کا

ہر طرف پھیلا اُجالا مرشدی عطار کا
آفتاب اس طرح چمکا مرشدی عطار کا

قادرِ مُطلق نے قدر ان کی دلوں میں ڈال دی
کس قدر ہے دیکھو چرچا مرشدی عطار کا

کُھل گئے آنکھوں پہ حُسنِ عشق کے دِلکش نُقوش
جب تصور میں نے باندھا مرشدی عطار کا

نقشبندی سہروَردی قادری چشتی مہک
باغ ہے کتنا سہانا مرشدی عطار کا

مرشدی عطار کا قول وعمل ہے دِیدَنی
کیجئے دِل سے نظارہ مرشدی عطار کا

www.dawateislami.net

اِختِصار و جامِعیَّت ہے کوئی سنیے بیاں
پڑھیے کوئی بھی رِسالہ مرشدی عطار کا

طرزِ تبلیغِ ہدایت میں ہیں آپ اپنی مثال
منفرد ہے دینی جذبہ مرشدی عطار کا

چشمِ بد دُور اور حاسِد کا حَسَد کافور ہو
خوش رہے ہر ایک شیدا مرشدی عطار کا

پائی نسبت ورنہ مَن آنم کہ مَن دانَم نبیلؔ
یعنی سب کچھ ہے عَلاقہ مرشدی عطار کا

www.dawateislami.net

اھلِ نظر نے مانی عطار کی فراست

اھلِ نظر نے مَانی عطار کی ِفراست
رکھتے ہیں اپنے دِل میں عطار کی عقیدت

مولا مری دعا ہے مرشد رہیں سلامت
ہو آفت و بلا سے عطار کی حفاظت

سر پر عِمامہ زُلفیں ماتھے پہ نورِ سجدہ
دِل کو سُکون بخشے عطار کی زِیارت

ہے مسکراتا چہرہ داڑھی ہے پیاری پیاری
آنکھوں کو ہے لُبھاتی عطار کی صَباحَت

کردار سے عیاں ہے سرکار کی محبت
یادِ نبی میں رونا عطار کی ہے عادت

www.dawateislami.net

وِردِ زباں دُرود و اَذکار ہیں مسلسل
انداز سے ٹپکتی عطار کی شرافت

مولا علی کی اُلفت غوثِ جَلی کی چاہت
عشقِ رضا کے جلوے عطار کی اِرادت

لاکھوں کو سنتوں کا پیکر بنا دیا ہے
ہے زندہ و مُسلم عطار کی کرامت

بگڑوں کو راہِ حق کا مُتلاشی کر دیا ہے
دل صاف ستھرا کر دے عطار کی بصیرت

لاکھوں دلوں میں روشن عشقِ نبی کی شَمعیں
یارب رہے سلامت عطار کی اِمارت

تحریک دعوتِ اسلامی کی سب بہاریں
ہیں کس کے دَم قدم سے عطار کی بدولت

www.dawateislami.net

دِینِ محمدی کا وہ کام کر دِکھایا
ہے لاجواب دیکھو عطار کی اِشاعت

اہل فِتَن کے شر سے مامون اہل سنت
اہل سنن کو حاصل عطار کی حِمایت

خواہش جو لے کے آئے مَن کی مُراد پائے
رَنج و اَلم مٹائے عطار کی بَصارت

جو پاس ان کے آئے خالی کبھی نہ جائے
ہر خاص و عام پائے عطار کی سخاوت

دنیا کی ٹھوکروں سے مجھ کو دیا سہارا
دارِم پہ ہے مسلسل عطار کی عنایت

ہر ایک گیت گائے دارِم اُٹھا قلم تو
توصیفِ مُرشِدی کی تجھ کو ملے سعادت

(وقار حبیب دارِم)

www.dawateislami.net

سنیوں کے دل میں ہے عزت مرے عطار کی

سنیوں کے دل میں ہے عزت مرے عطار کی
چار جانب آج ہے شہرت مرے عطار کی

صرف عالم ہی نہیں ہیں آپ عالم گر بھی ہیں
مرحبا ہے خوب عِلْمیّت مرے عطار کی

وہ سراپا سادگی ہے اور مُجَسَّم عاجزی
اس لئے تو دل میں ہے اُلفت مرے عطار کی

خندہ پیشانی تَبَسُّم ریز میٹھی گفتگو
ایسی پیاری پیاری ہے خصلت مرے عطار کی

یاالٰہی واسطہ تجھ کو رسولِ پاک کا
مجھ بُرے کو کر عطا صحبت مرے عطار کی

واسطہ غوث و رضا کا اے خدائے مُصطفٰے
خلد میں مجھ کو ملے قُربت مرے عطار کی

تو زُبیرؔ اَدنیٰ گدا ہے بادشہ عطار کا
ہیں جو اَعلیٰ کرتے ہیں مِدحت مرے عطار کی

www.dawateislami.net

بڑھایا رب نے ہے رتبہ امیر اہلسنت کا

بڑھایا رب نے ہے رتبہ امیر اہلسنت کا
جہاں میں چلتا ہے سِکّہ امیر اہلسنت کا

بھلا دشمن بگاڑے کیا امیر اہلسنت کا
محافظ ہے کرم رب کا امیر اہلسنت کا

سکوں پایا دلِ مُضطَر کلیجے کو ملی ٹھنڈک
لبوں پر نام جب آیا امیر اہلسنت کا

سراپا سنتوں کا آئنہ گر دیکھنا چاہو
تو جا کر دیکھ لو جلوہ امیر اہلسنت کا

بڑی عزت ملی مجھ کو بڑی عظمت ملی مجھ کو
بنا ہوں جب سے میں منگتا امیر اہلسنت کا

www.dawateislami.net

عمامہ سج گیا سر پر ہے چہرے پر سجی داڑھی
مرید ایسا بھلا کس کا امیر اہلسنت کا

بہاریں سنتوں کی آگئیں ہر سمت دنیا میں
یہ سارا فیض ہے کس کا امیر اہلسنت کا

تہی دست و تہی داماں میں ہرگز نہ لوٹوں گا
کہ میں بھی ہوں گدا اَدنیٰ امیر اہلسنت کا

خفیہ تدبیر

فرمانِ امیر اہل سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَۃ: اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ہر ایک کو ڈرتے رہنا چاہیے۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

عطار سے ھے نسبت عطار سے ھے اُلفت

عطار سے ہے نسبت عطار سے ہے اُلفت
عطار کا گدا ہوں یہ دیکھو میری قسمت

نسبت ملی رَضا کی میں ہوگیا ہوں رَضوی
پھر قادری ملی ہے غوثُ الوریٰ سے نسبت

عشقِ نبی کی خوشبو پھیلائی سارے جگ میں
عطار کو ہے کتنی سرکار سے محبت

ماں کی دُعا سے دامن عطار کا مِلا ہے
مجھ پہ ہوئی ہے کیسی اللہ کی یہ رحمت

www.dawateislami.net

مرضی خدائے پاک کی الیاس قادری

مرضی خدائے پاک کی الیاس قادری
محبوبِ مکی ہاشمی الیاس قادری

حاصل نبی کے دین کا بے مِثل دَرد ہے
حامِل کمالِ دعوَتی الیاس قادری

مہکا دیا صُدور کو عِطرِ دُروس سے
مَطلَب بَہاءِ اُخروی الیاس قادری

اَعلیٰ مَقامِ عِلْم ہے عالی مَقام ہیں
اَعلَم عُلومِ عَبْقَری الیاس قادری

لَعْل و گُہر صَلَاح و فَلَاح و ظَفَر کے ہیں
لائق لِوَائے رہبری الیاس قادری

یاقوتِ نَفْع و خیر ہیں اَنگُشتِ دَہر میں
یعنی صَلاحِ دائمی الیاس قادری

www.dawateislami.net

سنّت کے پُھول مہکے عماموں کے باغ میں
سر کیا سَراپا بندگی الیاس قادری

قُدرت کا شاہکار ہیں موجودہ عہد میں
قائل زبانِ راستی الیاس قادری

احسان وشُکر زِیشت کے دامن میں ہیں ٹکے
اعلانِ شانِ زاہدی الیاس قادری

دانش کدے بچھا دیئے کتنے زمین پر
دہشت برائے جاہلی الیاس قادری

رحمت کی علمی سیل جہالت کی کشت پر
راحت ضمیرِ گُمرہی الیاس قادری

یاری ہر ایک فکر کو مشتاقؔ اس سے ہے
یُسرت تمامِ امتی الیاس قادری

(استاذ مولانا مشتاق احمد مشتاقؔ قادری عزیزی ناسک شریف، مہاراشٹر، ہند)

www.dawateislami.net

پھیلا ھوا ھے چرچا عطار قادری کا

پھیلا ہوا ہے چرچا عطار قادری کا
ہر سُو بجا ہے ڈنکا عطار قادری کا

جسے دیکھو ہے وہ شیدا عطار قادری کا
رب نے بڑھایا رتبہ عطار قادری کا

کِردار ان کا سُتھرا اَخلاق ان کا اَعلیٰ
یونہی نہیں ہے شُہرہ عطار قادری کا

جو ایک بار دیکھے بس دیکھتا ہی جائے
کتنا حَسین چہرہ عطار قادری کا

دیوانے آرہے ہیں اور فیض پا رہے ہیں
یاں بَٹ رہا ہے صدقہ عطار قادری کا

دشمن کے حق میں بھی وہ کرتے ہیں بس دعائیں
ایسا عظیم جذبہ عطار قادری کا

زاہدؔ مجھے نہ کیوں ہو قسمت پہ ناز اپنی
کہ غلام بھی ہوں کس کا عطار قادری کا

(محمد زاہد عطاری زاہدؔ)

www.dawateislami.net

چاھے زمانہ سارا چھوٹے پر نہ میرا مرشد رُوٹھے

چاہے زمانہ سارا چھوٹے پر نہ میرا مرشد رُوٹھے
راضی رہے عطار مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

مرشد کی ہر بات نرالی پیارا عمامہ زُلفیں پیاری
مرشد ہے لَجْپال مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

مرشداورشوریٰ کی اِطاعت کرتارہوں میں ہرہرساعت
قائم رہے یہ پیار مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

پیارے مرشد آپ کی نسبت کافی ہے مجھ کو روزِ قیامت
یہ تو ہے ایمان مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

پیارے مرشد ایسا کرم ہو آپ کا سنگ طیبہ کا حرم ہو
دِل کا ہے اَرمان مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

رب کے کرم سے ہوں عطاری اسی لیے پلہ ہے بھاری
مرشد ہے عطار مرا میں دیوانہ مرشد تیرا

www.dawateislami.net

مرشد کا دِیدار واہ وا کیا کہنا

مرشد کا دِیدار واہ وا کیا کہنا
چین سکون و قرار واہ وا کیا کہنا

کرلے جو دِیدار پیارے مرشد کا
اُس کا بیڑا پار واہ وا کیا کہنا

نوری عمامہ چادر پیاری نورانی
داڑھی کے اَنوار واہ وا کیا کہنا

مَدَنی حُلیہ پیاری زُلفیں داڑھی شریف
تو بھی سَجالے یار واہ وا کیا کہنا

مرشد ہیں عطار واہ وا کیا کہنا
زُلفیں ہیں خَمدار واہ وا کیا کہنا

www.dawateislami.net

میٹھی ہے گُفتار واہ وا کیا کہنا
اعلیٰ ہے کِردار واہ وا کیا کہنا

مرشد ہم کو طیبہ لے کے جائیں گے
دیکھیں گے دربار واہ وا کیا کہنا

میں ہوں قادری میں ہوں رَضوی ضِیائی اور
مرشد ہیں عطار واہ وا کیا کہنا

ایسا انداز اختیار نہ کریں

فرمانِ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَة: ایسا کام یا انداز مت اِختیار کیجئے جس سے لوگ دین سے دور ہوں۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 20 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 11 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

میں تو یوں ھی دَر بدر کی ٹھوکروں پہ تھا پڑا

میں تو یوں ہی دَر بدَر کی ٹھوکروں پہ تھا پڑا
تو نے ذِلت سے بچایا میں تو اس قابل نہ تھا

میں کہ تھا بے راہ تو نے دستگیری آپ کی
تو ہی مجھ کو رہ پہ لایا میں تو اس قابل نہ تھا

میں تو تھا کوڑا فقط تھا گندگی کے ڈھیر پر
تو نے عطاری بنایا میں تو اس قابل نہ تھا

میں تو ایسا تھا کہ مجھ پر تھوکتا نہ تھا کوئی
تو نے پالا اور بڑھایا میں تو اس قابل نہ تھا

قادری رضوی ضیائی نسبتیں کردیں عطا
تو نے مجھ کو سگ بنایا میں تو اس قابل نہ تھا

میں ترا دامن پکڑتا میری کیا اوقات تھی
تو نے ہی مجھ کو تھمایا میں تو اس قابل نہ تھا

www.dawateislami.net

میں تو دَلدَل میں گناہوں کی تھا دھنستا جارہا
تو نے ہی مجھ کو بچایا میں تو اس قابل نہ تھا

سُنّتیں اپنانے کا اور دین کو سِکھلانے کا
جذبہ تجھ ہی سے تو پایا میں تو اس قابل نہ تھا

سگ میں تیرا ہوں فقط اس واسطے تو مجھ پہ ہے
مولا کی رحمت کا سایہ میں تو اِس قابل نہ تھا

میں ترا کہنا تو کرتا ہی نہیں ہوں مرشدی
تو نے پھر بھی ہے نبھایا میں تو اس قابل نہ تھا

ہیچ کارہ اور عاصی سا ہوں سگ میں بھی ترا
مجھ پہ بھی تیرا ہے سایہ میں تو اس قابل نہ تھا

میں کہاں اور ہے کہاں مِدحت تری یا سیدی
یہ سلیقہ بھی سکھایا میں تو اس قابل نہ تھا

www.dawateislami.net

مجھ کو ملی ھے عزت عطار کی بدولت

مجھ کو ملی ہے عزت عطار کی بدولت
چمکی ہے میری قسمت عطار کی بدولت

اپنا بنایا مجھ کو سینے لگایا مجھ کو
جو بھی ہے میری وَقعت عطار کی بدولت

عطار کا میں سگ ہوں سمجھو نہ دَر بدَر ہوں
کیا خوب میری نسبت عطار کی بدولت

اللہ مصطفےٰ کی مرے غوث اور رضا کی
پیدا ہو دل میں اُلفت عطار کی بدولت

بگڑی بنادے مولا ہر غم مِٹا دے مولا
پوری ہو میری حاجت عطار کی بدولت

ہے بلاؔل قادری کی آخر یہی تمنا
روشن ہو اس کی تُربت عطار کی بدولت

www.dawateislami.net

بنایا مجھ کو اپنا ھے ترا احسان ھے مرشد

بنایا مجھ کو اپنا ہے ترا احسان ہے مرشد
ملا مجھ کو یہ رُتبہ ہے ترا احسان ہے مرشد

تری نسبت نے مجھ کو کردیا ہے کیا سے کیا مرشد
رکھا کیا مجھ میں ورنہ ہے ترا احسان ہے مرشد

بھٹکتا پھر رہا تھا دَشتِ عصیاں میں یونہی بے کَس
دِکھایا تو نے رَستہ ہے ترا احسان ہے مرشد

یہ فیشن کا تھا شیدائی یونہی پھرتا تھا ننگے سر
یہ جو سر پر عمامہ ہے ترا احسان ہے مرشد

زباں پر گالیاں ہونٹوں پہ گانے تھے کبھی جاری
یہ جو لب پر مَدینہ ہے ترا احسان ہے مرشد

یہ نگراں ہے یہ حافِظ ہے یہ قاری یہ مُبَلِّغ ہے
سبھی پہ تیرا سایہ ہے ترا احسان ہے مرشد

نمازوں کی حفاظت کا عبادت کا تلاوت کا
مِلا جو بھی یہ جذبہ ہے ترا احسان ہے مرشد

یہ مدنی قافلوں کا مدنی انعامات کا تو نے
دیا اُمت کو تحفہ ہے ترا احسان ہے مرشد

حیا کی چادرِ نعمت عطا کردی اسے تو نے
یہ کرتی اب جو پردہ ہے ترا احسان ہے مرشد

یہ ہائے کیا میں کرتا ہوں تجھے ناراض کرتا ہوں
مجھے پھر بھی نبھایا ہے ترا احسان ہے مرشد

میں ہوں منگتا ترا مرشد کسی جانب میں کیوں دیکھوں
لگا دَر پر جو تکیہ ہے ترا احسان ہے مرشد

(محمد شاہد منگتا عطاری)

اللہ نے بخشا مجھے عطار کا دامن

اللہ نے بخشا مجھے عطار کا دامن
صد شکر ملا صاحبِ اَنوار کا دامن

آیا ہے مرے ہاتھوں میں عطار کا دامن
عطار کے ہاتھوں میں ہے سرکار کا دامن

ہُوں قادری عطاری نہ پوچھو مری نسبت
تھامے ہوئے ہُوں حیدرِ کرار کا دامن

عطار نے قرآن کا پیغام دیا ہے
مضبوط پکڑلو شہِ اَبرار کا دامن

عطار بچا لیجئے محشر میں خدارا
ہاتھوں سے نہ چھوٹے مرے سرکار کا دامن

www.dawateislami.net

مشتاق کے صدقے میں عطا کیجئے ٹکرا
امید لئے پھیلا ہے بدکار کا دامن

عطار کی گر چشمِ کرم کا ہو اِشارہ
بِھیگا رہے اَشکوں سے گُنہگار کا دامن

بہلیمؔ کی لاج آپ کے ہاتھوں میں ہے مرشد
آلودۂ عصیاں ہے گنہگار کا دامن

(عبدالکریم بہلیمؔ عطاری)

ہمدردی

فرمانِ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ: مُسلمان کو مُسلمان کی ہمدردی کرنی چاہیئے۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

جن کے دِیدار سے یاد آئے خدا

جن کے دِیدار سے یاد آئے خدا
جن کی آنکھوں میں ہے جلوۂ مصطفےٰ

ان کے چہرے سے پُھوٹے ہے نوری کِرَن
اور پُھولے پَھلے ان کا مَدَنی چمن

عشقِ اَحمد ہے جس نے عطا کردیا
غوث کا ہم کو جس نے مرید کیا

جس نے مَسلک رضا کا ہے ہم کو دیا
ہاں وہی جس کا مرشد ہے پیارا ضِیا

سَیّدی مُرشِدی جانِ اَہلِ سُنَن
اور پُھولے پَھلے ان کا مَدَنی چمن

مصطفےٰ کا ہے فیضان اس پر ہوا
اور صحابہ سے پائی ہے اس نے ضیا

www.dawateislami.net

بالیقیں ہے یہ میرے رضا کا چمن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

کاش بڑھتی رہے ان کی مَدَنی پَھبَن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

مَدَنی ماحول میں اب تو نادان آ
تجھ کو عرفان ہو اپنی پہچان کا

تجھ پہ ہو فَضل آقا کا رحمٰن کا
تجھ کو حصہ ملے مَدَنی فیضان کا

سنتوں کی بڑھے خوب تیری لگن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

پیر و مرشد ملا مجھ کو عطار ہے
اب بھی دَر دَر پھروں تو یہ بے کار ہے

اور اب کچھ نہیں مجھ کو درکار ہے
مجھ کو عطار ہی سے سروکار ہے

www.dawateislami.net

میں کہیں اور جاؤں بھلا کیوں لِمَن
اور پھولے پھلے اِن کا مَدَنی چمن

مَدَنی مرکز سے ہے مجھ کو اُلفت بہت
مَدَنی گُنبد سے بھی ہے عقیدت بہت

پیارے مرشد سے مجھ کو محبت بہت
پیارے آقا کی ہو ان پہ رحمت بہت

ہے یہی بس دعا میری اے ذُوالْمِنَن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

آل و اَصحاب سے اِن کو راحت بھی دے
اِن کو صحّت بھی دے اور بَرَکت بھی دے

ان کو ہمت عطا کر تو طاقت بھی دے
دِیں کے کاموں میں جو کہ رُکاوٹ بنے

ان سے تو دُور رکھ مولا ایسی تھکن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

www.dawateislami.net

مَدَنی ماحول جس کو ہُوا ہے عطا
جس کو عطار مرشد کا داماں ملا

نسبتوں سے ہے جو کہ مُعَطَّر ہُوا
اپنے مولا کی رحمت کو وہ پا گیا

کاش بڑھتی رہے اس کی مَدَنی لگن
اور پھولے پھلے ان کا مَدَنی چمن

اُمِ عطار اور پدرِ عطار پر
آل پر اور محبانِ عطار پر

مَدَنی مرکز پہ اور بیتِ عطار پر
اپنے عطار اور سگِ عطار پر

کیجئے رحمتیں آپ شاہِ زَمَن
اور پُھولے پَھلے ان کا مَدَنی چمن

www.dawateislami.net

مرے باپا مرے یاور امیرِ اہلسنّت ہیں

مرے باپا مرے یاوَر امیرِ اہلسنّت ہیں
مرے مرشد مرے رہبر امیرِ اہلسنّت ہیں

جو رکھتے ہیں نَظَر مجھ پر امیرِ اہلسنّت ہیں
بھلا کیا مجھ کو خوف و ڈر امیرِ اہلسنّت ہیں

لگی ہے بھیڑ دیوانوں کی ان کے آستانے پر
کرم کرتے ہیں جو سب پر امیرِ اہلسنّت ہیں

مُریدوں کو وہ اپنے دامنِ اَقدس میں لے لیں گے
مرے ضامن سرِ محشر امیرِ اہلسنّت ہیں

عمامہ زُلفیں داڑھی مَدَنی کُرتا ہے عطا ان کی
جَتاتے بھی نہیں دے کر امیرِ اہلسنّت ہیں

www.dawateislami.net

غمِ مرشد عطا کر دے الٰہی ہے دُعا میری
رَہوں سگ جن کا میں بَن کر امیرِ اہلسنّت ہیں

قسم اللہ کی ہے ناز بے حد اپنی نسبت پر
خیالوں میں مرے اکثر امیرِ اہلسنّت ہیں

نہیں کچھ بھی ہے اپنا سب انہی کی تو عنایت ہے
مجھے تو جان سے بڑھ کر امیرِ اہلسنّت ہیں

کہاں مجھ میں سَکَت درس و بیاں کرنے کی یہ سچ ہے
چلا مجھ کو رہے دِلبر امیرِ اہلسنّت ہیں

زمانے میں سبھی نے گر مجھے ٹھکرا دیا تو کیا
مجھے کافی مرے یاوَر امیرِ اہلسنّت ہیں

زمانہ مانے یا رُوٹھے بَلا سے اپنی اے زآہد
ہے غم کیا مجھ سے راضی گر امیرِ اہلسنّت ہیں

(محمد زاہد عطاری زآہد)

www.dawateislami.net

نسبت کیا ھے پیاری پیاری عطاری ھوں عطاری

نسبت کیا ہے پیاری پیاری عطاری ہوں عطاری
تیرا کرم ہے ذاتِ باری عطاری ہوں عطاری

آقا دے دو بےقراری عطاری ہوں عطاری
کرتا رہوں میں اشک باری عطاری ہوں عطاری

آقا سُن لو عرض ہماری عطاری ہوں عطاری
پوری کروں میں ذمہ داری عطاری ہوں عطاری

آقا تمہارے صدقے واری عطاری ہوں عطاری
نازاں ہوں نسبت پہ تمہاری عطاری ہوں عطاری

میں ہوں ضیائی میں ہوں رضوی سگ ہوں غوثِ پاک کا
قادری میں قادری عطاری ہوں عطاری

www.dawateislami.net

درس و بیاں سے کیوں گھبراؤں کیسا ڈر کیا خوف ہو
کیوں ہو کسی کا رُعب طاری عطاری ہوں عطاری

مجھ کو غُرور و گھمنڈ سے بچانا میٹھے مرشد نیک بنانا
سچی عطا ہو اِنکساری عطاری ہوں عطاری

دیتا رہوں نیکی کی دعوت چاہتا ہوں اِستِقامت
گزرے یوں ہی عمر ساری عطاری ہوں عطاری

پیارے آقا بخشوانا نارِ دوزخ سے بچانا
عصیاں کا ہے بوجھ بھاری عطاری ہوں عطاری

میں بھی دیکھوں مکہ مَدینہ مرشد تیری آنکھوں سے
کب آئے گی میری باری عطاری ہوں عطاری

روضۂ اَقدس منبرِ نور میں بھی دیکھوں کاش حضور
دکھلا دو جنت کی کیاری عطاری ہوں عطاری

www.dawateislami.net

عشقِ نبی کی مئے پلادو آقا آقا کی صدا ہو
بابا عطا ہو ایسی خُماری عطاری ہوں عطاری

میٹھے مرشد میٹھا حَرم ہو مولا اب تو ایسا کرم ہو
حسرت نکلے پھر تو ساری عطاری ہوں عطاری

میرے بابا میرے داتا بھر دو میرا بھی تم کاسہ
فیض تمہارا جگ پہ جاری عطاری ہوں عطاری

دے دو مرشد قفلِ مَدینہ بابا عطا ہو فکرِ مَدینہ
میں ہوں منگتا میں ہوں بھکاری عطاری ہوں عطاری

(محمد شاہد منگتا عطاری)

کوتاہی

فرمانِ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَۃ: نماز میں ہرگز کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

عطار سے نسبت ہے مجھ کو

عطار سے نسبت ہے مجھ کو اس نام کا صدقہ ملتا ہے
اِک میں کیا سارا زمانہ ہی باپا سے محبت کرتا ہے

کس قدر شاداب دیکھو گلشنِ عطار ہے
ہے کرم اللہ کا اور رحمتِ سرکار ہے

بن گئے لاکھوں مُبلّغ آپ کے زیرِ اَثر
گُنگ تھی جس کی زباں وہ شُعلۂ گُفتار ہے

آپ کی تقریر میں تحریر میں تاثیر ہے
آپ کی اُلفت میں یارو سارا ہی سنسار ہے

سر پہ ہے پیارا عمامہ زُلفیں پیاری پیاری ہیں
پیرہن میں سادگی ہے باصَفا کردار ہے

www.dawateislami.net

مشکلوں کے جنگلوں میں پھر رہے ہو کیوں اُداس
المدد عطار کہہ دو پھر تو بیڑا پار ہے

بارہ مَدنی قافلوں کا جو مُسافر بن گیا
بالیقیں عطاریو عطار کا وہ یار ہے

دعوتِ اسلامی کی مولا جہاں میں دُھوم ہو
اس دعا کا نور دیکھو بَر لَبِ عطار ہے

چِلچِلاتی دھوپ غم کی کیا بگاڑے گی ترا
اے اُجاگر سر پہ تیرے سایۂ عطار ہے

(مولانا نثار علی اجاگر صاحب)

www.dawateislami.net

تیرا کرم ھے مرشد جو لگا لیا ھے سینے

تیرا کرم ہے مرشد جو لگا لیا ہے سینے
اب جاؤں کیوں میں دَر دَر عطار رہنما ہے

پھرتا تھا مارا مارا نہ تھا کوئی سہارا
آ پہنچا میں بھی سُن کر عطار رہنما ہے

احساسِ کمتری میں کیوں مبتلا ہے بھائی
تو ہے کسی سے کمتر عطار رہنما ہے

درِ مصطفٰے پہ مرشد کے ساتھ حاضری ہو
روتا رہوں برابر عطار رہنما ہے

درِ مصطفٰے پہ مرشد کے ساتھ حاضری ہو
جلوہ دکھائیں سَرور عطار رہنما ہے

www.dawateislami.net

بنوں ایسا میں نمازی ہوجائے مولا راضی
غوثُ الوریٰ کرم کر عطار رہنما ہے

دَمِ نَزْع میں خدایا رُخِ مصطفٰے دکھانا
مقبول یہ دعا کر عطار رہنما ہے

دنیا و آخرت میں رہ جائے میرا پردہ
مقبول یہ دعا کر عطار رہنما ہے

پیاسا بہت ہوں مولا دے جامِ کوثر آقا
رحمت مرے نبی کر عطار رہنما ہے

جنت میں مرشدی کے قدموں میں مجھ کو رکھنا
رحمت مرے نبی کر عطار رہنما ہے

www.dawateislami.net

مجھ کو عطار سے محبت ھے

مجھ کو عطار سے محبت ہے
ان کی اولاد سے عقیدت ہے

مرشد میں شان و شوکت ہے
مدنی مرشد سے اس کو نسبت ہے

یاخدا یہ تری عنایت ہے
مجھ کو حاصل جو پیاری نسبت ہے

پیاری عطاری خوب نسبت ہے
خوب چمکی ہماری قسمت ہے

وَاللہ بِاللہ یہ حقیقت ہے
تیرا صدقہ ہے جو یہ عزت ہے

تیری نسبت تری کرامت ہے
مجھ کو حاصل جو دیں کی خدمت ہے

www.dawateislami.net

کتنی پیاری فیضانِ سنت ہے
روز دو درس کی ہدایت ہے

اِستِقامت کی گر ضرورت ہے
کر اِطاعت کہ اس میں عظمت ہے

آہ! کھانے کی خوب رَغْبَت ہے
اور سونے کی بھی زِیادَت ہے

آہ! چند روز کی اِقامت ہے
موت نزدیک پھر بھی غفلت ہے

مجھ کو سنت سے جو محبت ہے
میٹھے مرشد تیری عنایت ہے

تیرے منگتا کی خوب قسمت ہے
اس کو حاصل جو تیری نسبت ہے

(محمد شاہد منگتا عطاری)

www.dawateislami.net

یہ شان مرے عطار کی ہے

یہ شان مرے عطار کی ہے
جو اِن کے دَر پر آتا ہے
وہ جھولی بھر کے جاتا ہے
یہ شان مرے عطار کی ہے

مَدَنی انعام عطا ہیں کیے
اور قافلے مَدَنی ہم کو دیئے
دے دے کر بھی یہ جتاتے نہیں
یہ شان مرے عطار کی ہے

دامن میں مرے عصیاں ہیں بہت
میں بے حد ہی ناکارہ ہوں
وہ پھر بھی مجھے ٹھکراتے نہیں
یہ شان مرے عطار کی ہے

www.dawateislami.net

مجھ ناتواں پہ کردو مرشد کرم خدارا

مجھ ناتواں پہ کردو مرشد کرم خدارا
دے دو مجھے سہارا دے دو مجھے سہارا

شدت کی بے بسی ہے سخت آفتوں نے گھیرا
کردو کرم خدارا دے دو مجھے سہارا

آنکھیں بھی اُٹھ چکی ہیں زوروں پہ یاوہ گوئی
دم توڑتے مریضِ عصیاں نے ہے پکارا

میں یوں لٹا ہوں کہ اب دامن میں کچھ نہیں ہے
قفلِ مدینہ دے دو کردو کرم خدارا

ایسی نظر ہو مجھ پر نہ اُٹھیں کبھی بھی نظریں
میں اگر اُٹھا بھی لوں تو جھک جائیں یہ دوبارہ

www.dawateislami.net

دے ہی دیا ہے اب پھر قائم بھی اس کو کر دو
قُفلِ مدینہ میرا ٹوٹے نہ اب دوبارہ

تیرے ہی آسرے پر یہ تیرا قادری ہے
طُغیاں میں ہے سفینہ دے دو اسے کنارہ

دَمِ نَزع سختیوں میں عطاری قادری کے
پیشِ نظر تمہارے جلوے کا ہو نظارا

اچھا کون!

فرمانِ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ: اچھا وہ ہے جس سے رب راضی رہے اور ایمان و عافیت کے ساتھ دُنیا سے رُخصت ہو اور جنت میں داخل ہو جائے۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

دُنیا و آخرت میں عطار ھے سہارا

دُنیا و آخرت میں عطار ہے سہارا
آقا تیرا کرم ہے عطار ہے ہمارا

عطاری ہوگیا ہوں عطار کے کرم سے
نسبت ہے پیاری پیاری ہے پیر پیارا پیارا

اللّٰہ مرشدی سے وابستہ مجھ کو رکھنا
نسبت رہے سلامت پاتا رہوں سہارا

اللّٰہ مرشدی کی کرنا سدا حفاظت
دشمن کے دانت کھٹّے ہر وار ہو نکارہ

سینے لگایا اُس کو اپنا بنایا اس کو
جس کو نہ کوئی پوچھے جس کا نہ ہو سہارا

www.dawateislami.net

عصیاں نے مجھ کو گھیرا ہے غفلتوں کا ڈیرہ
پھرتا ہوں خوار دَر دَر نظرِ کرم خدارا

دَب جاؤں میں کسی سے کیوں خوف ہو کسی سے
عطار تیرے صدقے تو ہے مرا سہارا

جَمگَھٹ لگا ہوا ہے عطار مل رہے ہیں
ہر اِک سے مسکرا کر کیا خوب ہے نظارا

مرے میٹھے میٹھے مرشد کریں سنتوں کی خدمت
پھلے باغ سنتوں کا مہکے جہان سارا

اپنا مجھے بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
کہاں عاصی و کمینہ کہاں مرشدی دُلارا

www.dawateislami.net

پھر توجہ بڑھا میرے مرشد پیا

پھر توجہ بڑھا میرے مرشد پیا
نظریں دِل پر جما میرے مرشد پیا

نفس حاوِی ہوا حال میرا بُرا
تجھ سے کب ہے چُھپا میرے مرشد پیا

اَب لے جلدی خبر تیری جانب نَظر
میں نے لی ہے لگا میرے مرشد پیا

سخت دِل ہو چلا اب کیا ہوگا مرا
اب دے دِل کو جِلا میرے مرشد پیا

تیری بس اِک نظر دِل پہ ہوجائے گر
پائے گا یہ شِفا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

ایسی نظریں جُھکیں پھر کبھی نہ اُٹھیں
دے دے ایسی حیا میرے مرشد پیا

بس تری یاد ہو دِل مرا شاد ہو
مجھ کو مَے وہ پلا میرے مرشد پیا

ایسا غم دے مجھے ہوش ہی نہ رہے
مست اپنا بنا میرے مرشد پیا

ہر بُرے کام سے خواہشِ نام سے
دُور رکھنا سدا میرے مرشد پیا

مجھ گنہگار کو اس سِیَہ کار کو
تو ہی مُخلِص بنا میرے مرشد پیا

شَہوتوں کی طلب خَتم ہوجائے اب
کردو تقویٰ عطا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

جو ملے شُکْر ہو کَل کی نہ فِکْر ہو
ہو قناعت عطا میرے مرشد پیا

ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفےٰ
تو رضا کی ضیا میرے مرشد پیا

گُلشنِ سُنِّیت پہ تھی مظلومیت
تو نے دی ہے بقا میرے مرشد پیا

حکمتوں سے تری ہر سو دُھوم پڑی
تو جمالِ رضا میرے مرشد پیا

ہے یہ فضلِ خدا کہ ہے تجھ پہ فدا
بچہ ہو یا بڑا میرے مرشد پیا

ہوں نمازیں ادا پہلی صف میں سدا
ہو خُشوع بھی عطا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

نَفْل سارے پڑھوں اور ادا بھی کروں
سُنَّتِ قَبْلِیہ میرے مرشد پیا

باوُضو میں رہوں اِک رُکوع بھی پڑھوں
کنزالایماں سدا میرے مرشد پیا

قافِلوں میں سفَر کرلوں میں عُمْر بھر
جذبہ ہو وہ عطا میرے مرشد پیا

مجھ سے بدکار سے اس گناہ گار سے
رہنا راضی سدا میرے مرشد پیا

آخری وقت ہے اور بڑا سخت ہے
میرا اِیماں بچا میرے مرشد پیا

اِک عجب تھا مزا جب یہ تیرا گدا
تیری جانب چلا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن کبھی عطار کا یارب

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن کبھی عطار کا یارب
بنا دے باوَفا دُوں واسطہ سرکار کا یارب

اَدا ہو شُکر تیرا کس زباں سے مالک و مولا
کہ تو نے ہاتھ میں دامن دیا عطار کا یارب

تجھے پیارے نبی کا واسطہ مولا مجھے کردے
عطا سوز و غم و عشقِ نبی عطار کا یارب

مجھے جَلْوَت میں خَلْوَت میں مجھے باطِن میں ظاہر میں
بنادے بااَدَب اور باوَفا عطار کا یارب

ہے دامن مرشِدی کا ہاتھ میں نامہ میں عصیاں ہیں
بھرم رکھنا قیامت میں سگِ عطار کا یارب

www.dawateislami.net

پڑوسی خلد میں مجھ کو بنادے اپنی رحمت سے
جنابِ مصطفٰے کا حضرتِ عطار کا یارب

مجھے طیبہ میں زیرِ گنبدِ خضرا اَجل آئے
وسیلہ ہے ترے دَربار میں عطار کا یارب

قیامت میں ترے فَضل و کرم کے ساتھ ہو مولا
مرے غوث و رضا مَدَنی ضیا عطار کا یارب

گدا گو بے عمل ہے اور بُرا ہے سخت مجرم ہے
جو کچھ بھی ہے مگر یہ ہے ترے عطار کا یارب

www.dawateislami.net

حال بے حال ہے مرا مرشد

حال بے حال ہے مرا مرشد
بندہ مشکل میں ہے ترا مرشد

میں بھی نظریں جُھکالوں کم بولوں
بدنگاہی سے جاں چُھڑا مرشد

آخری وقت ہے مگر پھر بھی
زور عصیاں کا ہے بڑا مرشد

تیرے جتنے ہیں اور ہوں گے جو
اُن سبھی سے ہُوں میں بُرا مرشد

میں بُرا ہوں مگر یہ ڈھارس ہے
جیسا بھی ہُوں میں ہُوں ترا مرشد

تیری شفقت کہ مجھ سا گندہ بھی
تیرے قدموں میں ہے پڑا مرشد

مرشدی یہ گدا ترے دم سے
ناتواں پھر بھی ہے کھڑا مرشد

www.dawateislami.net

دِید طیبہ کی عید ہو مرشد

دِید طیبہ کی عید ہو مرشد
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

دے دو عطاریوں کو طیبہ دِکھا
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

سفرِ حج کی بھی سعادت دو
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

حمد پڑھتا میں پہنچوں مکے میں
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

گردِ کعبہ پھروں تمہارے سنگ
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

www.dawateislami.net

مسجدِ پاک میں نمازیں پڑھوں
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

سنگِ اَسوَد کو چوموں نظروں سے
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

چاہِ زم زم پہ آبِ زم زم پیوں
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

صَفا مَروہ کی ہو سعی بھی نصیب
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

نعتیں پڑھتا چلوں میں مکے سے
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

جانبِ طیبہ کاش روتے میں
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

www.dawateislami.net

پہنچوں طیبہ میں رکھوں اپنا سر
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

خاکِ طیبہ کو سر پہ ڈالوں گا
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

چل کے دیکھوں میں گُنبدِ خضرٰی
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

جلوہ دیکھوں میں پیارے آقا کا
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

مجھ کو سینے لگائیں کاش آقا
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

موت آئے نبی کے قدموں میں
چل مَدینہ کی بھیک دو مرشد

www.dawateislami.net

بخشوائیں مجھے مرے سرور
چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

دیکھوں مسجد نبی کی میں مرشد
چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

جاؤں کوہِ اُحد کو تیرے سنگ
چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

حاضری ہو مزارِ حمزہ پر
چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

ہو بقیع بھی نصیب منگتا کو
چل مدینہ کی بھیک دو مرشد

(محمد شاہد منگتا عطاری)

www.dawateislami.net

طفیلِ شہِ کربلا میرے مرشد

طُفیلِ شَہِ کربلا میرے مرشد
ہٹے راہ کی ہر بَلا میرے مرشد

ہو مقبول ہر اِلتجا میرے مرشد
ہو پورا ہر اِک مُدَّعا میرے مرشد

مجھے سب نے ٹھکرا دیا میرے مرشد
ہے صِرف آپ کا آسرا میرے مرشد

تڑپتے ہوئے جب کہا میرے مرشد
بڑھا خود مرا حوصلہ میرے مرشد

رہے دُور ہر اِک وَبا میرے مرشد
کہ ہیں آپ دارُالشفا میرے مرشد

www.dawateislami.net

مہکتا ہے مِثلِ گلابِ مدینہ
جو پاس آپ کے آ گیا میرے مرشد

یہ ہیں آسمانِ وِلایت کے تارے
چمکتے رہیں گے سدا میرے مرشد

ملے سبز گنبد کی رَنگت کا صدقہ
سجے سر عمامہ سدا میرے مرشد

لکھوں مَنقبَت آپ کی خونِ دل سے
ہو مقبول میرا لکھا میرے مرشد

شریعت طریقت کا عرفان دے کر
حقیقت میں لیجے چھپا میرے مرشد

میں ہو جاؤں ھُو کے سمندر میں غَلطاں
ہو اِک جام ایسا عطا میرے مرشد

رہوں منزلِ بُعْد میں اور کب تک
ہو اَب قُرب کا باب وا میرے مرشد

www.dawateislami.net

وِلایت کا سہرا جو پہنے ہوئے ہیں
ہیں محبوبِ غوثُ الوَریٰ میرے مرشد

مجھے آپ نے جس کا رَہرَو بنایا
بُھلا دوں نہ وہ راستا میرے مرشد

مجھے سوزِ قلب و جگر بھی عطا ہو
ملے کاش دردِ رضا میرے مرشد

دھنسا ہوں گناہوں کے دَلدل میں ہائے
مجھے ہاتھ اپنا تھما میرے مرشد

چمک تجھ سے پائی ہے مشتاق نے بھی
مرا قلب بھی جگمگا میرے مرشد

ملے دَم میں دامِ اَلَم سے رِہائی
نگاہِ کرم ہو ذرا میرے مرشد

گُنہ دل کی سختی کے دُھل جائیں سارے
وہ آنسو ہوں مجھ کو عطا میرے مرشد

www.dawateislami.net

جو طیبہ میں اور مجھ میں دوری ہے اب تو

جو طیبہ میں اور مجھ میں دُوری ہے اب تو
مٹا دیجے یہ فاصلہ میرے مرشد

گناہوں کی کثرت سے دَم گُھٹ رہا ہے
بچالیں پئے مصطفٰے میرے مرشد

جِلا آپ نے دی ہے لاکھوں دِلوں کو
مرا دِل بھی پائے جِلا میرے مرشد

جہنّم کی آتش کو جو سرد کردے
لگن اپنی ایسی لگا میرے مرشد

ملی عشق و اُلفت کی اَعلٰی سعادت
ہے رُتبہ بڑا آپ کا میرے مرشد

مرادِ دلِ عاصیاں پوری کیجے
عطا ہو غمِ مصطفٰے میرے مرشد

www.dawateislami.net

جسے سن کر آقا مَدینے بلائیں
کہوں نعت ایسی بھی یا میرے مرشد

لکھوں نعتِ سرور تو رُکنے نہ پائے
قلم ایسا کیجے عطا میرے مرشد

اُجالا جو پھیلا ہوا ہے جہاں میں
ہیں خورشیدِ غوثُ الورٰی میرے مرشد

ہے یہ بھی ترے فیض کا اِک کرشمہ
کیا گلشنِ دیں ہرا میرے مرشد

میں قربان اس اُسوۂ مصطفٰے پر
عدو کو بھی دی ہے دُعا میرے مرشد

ہے سایہ فَگَن آپ پر فضلِ ربّی
مَددگار ہیں مصطفٰے میرے مرشد

انہیں سب مسلمان کیونکر نہ چاہیں
کہ ہیں عاشقِ مصطفٰے میرے مرشد

www.dawateislami.net

گنہگار ہُوں مُستَحِقِّ کرم ہُوں
ہُوں عَطّارِیّت پر فدا میرے مرشد

نکما سہی پھر بھی ہُوں آپ ہی کا
کبھی ہَوں نہ مجھ سے خَفا میرے مرشد

لُٹاتے ہیں انوار کے جو خزانے
ہیں فیضانِ خَیرُالوَریٰ میرے مرشد

طلبگار ہوں صِرف چشمِ کرم کا
بنادیں بُرے کو بھلا میرے مرشد

تَعَفُّن گناہوں کا تھا جن کے دل میں
انہیں تو نے مہکا دیا میرے مرشد

جو تھے ظلمتوں کی کَٹھن وادیوں میں
انہیں تو نے چمکا دیا میرے مرشد

مرا حق نہیں اپنی ہستی پہ کوئی
میں بَردَہ ہوں صِرف آپ کا میرے مرشد

www.dawateislami.net

ہے طوفان کی زَد میں میرا سفینہ
کنارے پہ بیڑا لگا میرے مرشد

قلم آپ نے ہی پکڑنا سکھایا
اَدَب آپ ہی نے دیا میرے مرشد

اگر رہنما آپ میرے نہ ہوتے
رہِ حق نہ پہچانتا میرے مرشد

شُعورِ عقیدہ کا اَنمول تحفہ
اسی دَر سے مجھ کو ملا میرے مرشد

ہے اَرمان دِل کا قدم پر تمہارے
کروں جان اپنی فِدا میرے مرشد

جہاں بھر میں ہے بول بالا تمہارا
ہے ذِکر آپ کا جا بجا میرے مرشد

یہ فیضانِ ذِکرِ مَدینہ ہے سارا
ہے عالَم میں ذِکر آپ کا میرے مرشد

www.dawateislami.net

چمن اہلِ سنت کا مہکا دیا ہے
ہیں خوشبوئے باغِ رضا میرے مرشد

مُنَوَّر رہے قلب کا آبگینہ
ہے ارمانِ دِل یہ مرا میرے مرشد

زباں پر ہوں نغمات صَلِّ عَلٰی کے
رہے دِل میں یادِ خدا میرے مرشد

میں کھویا رہوں یادِ خَیْرُ الْبَشَر میں
وَظِیفہ ہوں نعتیں سدا میرے مرشد

ملی ہے مجھے آج لوگوں میں عزت
کرم خاص ہے آپ کا میرے مرشد

گلستانِ دِل جو مہکنے لگا ہے
یہ صدقہ ہے صرف آپ کا میرے مرشد

میں پھر دیکھوں طیبہ نگر کی بہاریں
سبب کوئی ایسا بنا میرے مرشد

شفاعت کو پانے مَدینے میں جاؤں
کہیں چل مَدینہ ذرا میرے مرشد

www.dawateislami.net

یقیں ہے کہ محشر میں گِرنے نہ دے گا
سہارا مجھے آپ کا میرے مرشد

قدم ایک دل پر ہو دُوجا جگر پر
یوں رکھنا سدا زیرِ پا میرے مرشد

گناہوں نے ایماں پہ حملہ کیا ہے
بچا لیجئے مجھ کو یا میرے مرشد

جو اِک وار میں نفس کو زیر کردے
وہ شمشیر کیجے عطا میرے مرشد

قوی اس قدَر کیجئے حافظے کو
کروں حفظ قرآن یا میرے مرشد

بَسیں میرے ماں باپ خُلدِ بَریں میں
کریں ان کے حق میں دعا میرے مرشد

خُشوع وخُضوع سے میں ساری نمازیں
کروں باجماعت ادا میرے مرشد

ترے سال بھر روزہ رکھنے کے صدقے
نہ ہو کوئی روزہ قضا میرے مرشد

www.dawateislami.net

سبھی بہنیں کرتی رہیں کاش پردہ
ملے شرم والی رِدا میرے مرشد

طُفیلِ شہیدانِ عشق و محبت
محبت سے کر آشنا میرے مرشد

رہے دُور بے جا ہنسی کی نُحوست
غمِ مصطفےٰ میں رُلا میرے مرشد

حیا کا نظر کو ملے کاش سُرمہ
بنادے مجھے باحیا میرے مرشد

مَلوں آنکھ سے ناخنِ پا تمہارا
نظر تاکہ پائے حیا میرے مرشد

کروں پیروی سنّتوں کی ہمیشہ
ملے نسبتِ اَولیا میرے مرشد

سفَر قافِلوں کا رہے میرا پَیہَم
غمِ دِیں ہو مجھ کو عطا میرے مرشد

یہی اَوڑھنا اور بچھونا ہو میرا
رہے وِردِ لب قافِلہ میرے مرشد

www.dawateislami.net

میں اب عالمِ نَزْع میں گھِر چکا ہوں
مجھے یاد کلِمہ دِلا میرے مرشد

ذرا دستِ اَقدس مرے سر پر رکھئے
ہے بیمار کی اِلتجا میرے مرشد

رکھو ہاتھ سینے پہ آجاؤ پیارے
چُھٹیں نبضیں دَم ہے چلا میرے مرشد

چلے آؤ بدکار کو غسل دینے
پڑے حاجی مشتاق یا میرے مرشد

اُتر کر مری قبرِ تاریک میں اب
بنادو اسے پُر ضیا میرے مرشد

دُعا ہے گنہگار کی یاالٰہی
رہیں مجھ سے راضی سدا میرے مرشد

مَرے جب یہ بہلیم عطاری مولیٰ
لبوں پر ہو اس کے صدا میرے مرشد

(عبدالکریم بہلیم عطاری)

www.dawateislami.net

خادم نبی کے خوشتر الیاس قادری ہیں

خادم نبی کے خوشتر الیاس قادری ہیں
علم و عمل کا محور الیاس قادری ہیں

سردارِ انبیا کے خادم ہیں یہ حقیقی
وَاللّٰہ بندہ پرَور الیاس قادری ہیں

خَلقِ خدا کی خدمت ان کا شِعار ٹھہرا
بھٹکے ہوؤں کے رہبر الیاس قادری ہیں

اسلام کی دی دعوت سنت سکھائی سب کو
عطاریوں کے سرور الیاس قادری ہیں

احمد رضا کا عاشق ان کو کہے زمانہ
علم و عمل کے پیکر الیاس قادری ہیں

کردار آئینہ ہے فَضلِ خدا سے ان کا
حَقّانیت کا مَظْہَر الیاس قادری ہیں

قُطْبِ مَدینہ ان کے مرشد ہیں ایک کامل
طاؔہر بڑے ہی اَطہر الیاس قادری ہیں

(طاہر حسین طاؔہر سلطانی)

www.dawateislami.net

یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار
نَیَّا موری ڈولت ہے بیچ مَنجْدھار

میرے مرشد مجھ کو نبھا لو کرتا ہوں تکرار
آل کا صدقہ نیک بنادو سُتھرا ہو کردار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

کتنا پیارا چہرہ ہے کیسا حسیں رخسار
نوری نوری داڑھی ہے زُلفیں خمدار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

دے دو مرشد غمِ مَدینہ دل ہو بے قرار
ہجرِ نبی میں آہیں بھروں میں روؤں زار زار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

پیارے دِلبر اچھے رہبر میٹھے دلدار
تیرا کرم ہے میرے اللہ مرشد ہے عطار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

www.dawateislami.net

کہہ دو مرشد چل مدینہ رَٹ ہے یہ اِصرار
مجھ کو دکھادو میرے مرشد روضے کے اَنوار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

تیرا قدم ہو میرا سینہ پائے دل یہ قرار
غوث و رضا کا صدقہ مرشد کرنا نہ انکار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

رَنج و غم نے گھیرا ہے تو مرشد کو پکار
ذِکرِ مرشد کرتا جا ہوگا بیڑا پار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

میں بھی اپنی نظریں جھکالوں اچھے ہوں اَطوار
مجھ پہ ایسی نظرِ کرم ہو اچھا ہو بدکار
یا عطار یا عطار کردو میرا بیڑا پار

www.dawateislami.net

پڑا ھوں آپ کے قدموں میں مرشد نہ اٹھانا تم

پڑا ہوں آپ کے قدموں میں مرشد نہ اٹھانا تم
بُرا ہوں اور نکما ہوں مجھے پھر بھی نبھانا تم

محبت دوسروں کی دل میں میرے آبسی ہے کیوں
ذرا دل پہ توجہ ہو نظر دل پہ جمانا تم

تری نظروں سے پوشیدہ مرا کوئی عمل کیا ہو
مرے اَعمالِ بد کو سب کی نظروں سے چھپانا تم

یقیناً ہر عمل میرا تری نظروں سے قائم ہے
مجھے شیطاں کے دھوکے سے پرے مرشد ہٹانا تم

مرا کوئی نہیں تیرے سوا مرشد زمانے میں
بھلا کر بدعمل میرا گلے مجھ کو لگانا تم

www.dawateislami.net

تری ناراضگی کا سوچ کر میں خوب روتا ہوں
میں ڈوبا ہوں گناہوں میں مجھے مرشد بچانا تم

جو تم نے بھی مجھے چھوڑا، کہاں میرا ٹھکانا ہو
میں جیسا ہوں میں تیرا ہوں نہ دَر سے اب اٹھانا تم

مجھے دیوانگی بھی دو بیاں کا شوق بھی دے دو
مسافر قافلے کا بھی مجھے مرشد بنانا تم

عمامہ میرے سر پر اور سجی چہرے پہ داڑھی ہو
مرے کردار پر بھی مَدَنی رنگ مرشد چڑھانا تم

سدا ہم سب کی نظروں میں ترا جلوہ خدارا ہو
محبت دُور کر کے غیر کی دِل میں سمانا تم

www.dawateislami.net

میرا کوئی تیرے سوا نہیں

مرا کوئی تیرے سوا نہیں
مرا آسرا ہے فقط تو ہی
مری آس تجھ ہی پہ ہے لگی
مری لاج اب ترے ہاتھ میں

مجھے یاس نے تھا مٹا دیا
میں نے ہاتھ تھام ترا لیا
ترے دَر پہ خُود کو گِرا دیا
مری لاج اب ترے ہاتھ میں

مجھے یاس سے تو ہی لے بچا
مجھے باعمل تو دے اب بنا
ہو کرم کی مجھ پہ نظر ذرا
مری لاج اب تیرے ہاتھ میں

www.dawateislami.net

میں تھا ٹھوکروں پہ گِرا پڑا
مجھے نسبتیں تو نے کیں عطا
تو نے ہاتھ تھام مرا لیا
مری لاج اب ترے ہاتھ میں

ہوں میں بے عمل اے مرے شہا
ترا سگ ہوں میں ہوں ترا گدا
مجھے ہُوں چاہے جیسا تو لے نبھا
مری لاج اب ترے ہاتھ میں

www.dawateislami.net

مرے عطار آجاؤ مرے عطار آجاؤ

مرے عطار آجاؤ مرے عطار آجاؤ
مرے مرشد اَب آجاؤ مرے غمخوار آجاؤ

اے میری جان آجاؤ میرے سردار آجاؤ
اندھیرا ہے بہت ہر سوا ے مَشْعَل دار آجاؤ

جہاں میں آسرا میرا نہیں مرشد سوا تیرے
ترے دَر سے ہی پلتا ہوں مرے عطار آجاؤ

نہیں اُمید اس دنیا کے لوگوں سے مجھے کچھ بھی
بھروسہ تجھ پہ کرتا ہوں مرے عطار آجاؤ

محبت مجھ کو ہے تجھ سے تجھے معلوم ہے مرشد
میں یادوں میں مچلتا ہوں مرے عطار آجاؤ

www.dawateislami.net

مجھے جلوہ دکھا جاؤ مرے عطار آ جاؤ
لگی دِل کی بجھا جاؤ مرے عطار آ جاؤ

مجھے تیری رَفاقت دو گھڑی ہی کاش مل جائے
تری خاطر تڑپتا ہوں مرے عطار آ جاؤ

ہُوا ہے نفس اب حاوِی مجھے آ کر بچا لیجے
میں یہ فریاد کرتا ہوں مرے عطار آ جاؤ

گُنہ کا بوجھ بھاری اور ہمت میں نے ہاری ہے
سنبھالا دیجے گرتا ہوں میرے عطار آ جاؤ

سگِ عطار کو کامل یقیں اس بات کا ہے کہ
تم آ ؤ تو سنبھلتا ہوں مرے عطار آ جاؤ

تم ہی مجھ کو نبھا جاؤ مرے عطار آ جاؤ
اے میری جان آ جاؤ میرے دِلدار آ جاؤ

www.dawateislami.net

یا پیر میری دوا کرو

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مدینہ عطا کرو

کہ یہی تو میرا علاج ہے
ہاتھوں میں تیرے ہی لاج ہے

میں ہوں مشکلوں میں گھرا ہوا
اور حال میرا بُرا ہوا

جانے لگی اب سانس ہے
تیری ہی بس اِک آس ہے

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مدینہ عطا کرو

www.dawateislami.net

مجھے بدنگاہی سے لو بچا
قفلِ مَدینہ بھی ہو عطا

کہ اُٹھے جو آنکھ تو خود جھکے
کُھلے گر زبان تو خود رُکے

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مَدینہ عطا کرو

لب دم بھی تیرے ہی دَر سے تو
پاتے شفا آتے ہیں جو

میں بھی بھیک لینے کو ہوں کھڑا
عصیاں کے دَرد کی دو دَوا

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مَدینہ عطا کرو

www.dawateislami.net

میں نمازیں پانچوں کروں ادا
صفِ اُولیٰ میں ہی سدا شہا

نفلی نمازیں بھی میں پڑھوں
پردے میں پردہ کِیا کروں

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مَدینہ عطا کرو

ترے مَدَنی انعامات پر
کرلوں عمل ہر بات پر

ہر ماہ میں بھی کروں سفر
مجھ پر ہو کاش ایسی نظر

یا پیر میری دوا کرو
قفلِ مَدینہ عطا کرو

www.dawateislami.net

خطا ھی خطا ھوں باپا نبھا لو

خطا ہی خطا ہوں باپا نبھالو
مرید آپ کا ہوں باپا نبھالو

مجھے یاوہ گوئی سے لِلّٰہ بچالو
بہت بولتا ہوں باپا سنبھالو

نگاہوں کا قفلِ مدینہ عطا ہو
تباہ ہورہا ہوں خدارا سنبھالو

فریبِ جہاں میں مرے زُلفوں والے
پھنسا جارہا ہوں خدارا سنبھالو

نہ مَنصب نہ عزت نہ دولت نہ شہرت
میں بس تجھ کو چاہوں خدارا سنبھالو

www.dawateislami.net

نہ میں کِھلکھلاؤں ہنسوں نہ ہنساؤں
میں غم چاہتا ہوں خدارا سنبھالو

نہیں لگتا دِل ہائے نیکی میں میرا
میں بد ہوں بُرا ہوں خدارا سنبھالو

کسی اور کو کیوں میں دُکھڑے سناؤں
میں بس آپ کا ہوں خدارا سنبھالو

میں جیسا بھی ہوں مرشدی ہوں تمہارا
کہیں جاؤں میں کیوں خدارا سنبھالو

میں منگتا ہوں تیرا تو مرشد ہے میرا
رِضا تیری پالوں خدارا سنبھالو

(محمد شاہد منگتا عطاری)

www.dawateislami.net

بس آپ کی جانب ھی مرا دل یہ لگا ھو

بس آپ کی جانب ہی مرا دِل یہ لگا ہو
اس دِل میں سوا آپ کے کوئی نہ بسا ہو

میں زخم گناہوں کے کیسے جاکے دکھاؤں
یا پیر لبِ دَم کو عطا اب تو شفا ہو

گھبرا کے گناہوں سے نظر تم پہ لگائی
اب آ کے بچالو کہ اس عاصی کا بھلا ہو

آنکھوں پہ لگادے جو مرے قفلِ مدینہ
یا پیر مجھے ایسی عطا شرم و حیا ہو

عطاری ہوں عطاری رہوں عطاری مروں میں
محشر میں بھی نسبت سے مرا کام بنا ہو

ہے موت بھی نزدیک میں انجام سے غافل
ایماں کی حفاظت کی مجھے فکر عطا ہو

www.dawateislami.net

غم مرشدی ھو عطا یا الٰہی

غمِ مرشِدی ہو عطا یاالٰہی
رہوں مست و بےخود سدا یاالٰہی

کروں بند آنکھیں تَصوُّر میں آئیں
مرے پیر و مرشد سدا یاالٰہی

تَصوُّر ہو ایسا رَہوں گم ہمیشہ
تو دیوانہ ایسا بنا یاالٰہی

کروں جاں نثاری میں مرشد پہ واری
یوں ہو جاؤں ان پہ فدا یاالٰہی

نہ چین آئے مجھ کو یہ غم کھائے مجھ کو
نہ ہوں پیر و مرشد خفا یاالٰہی

www.dawateislami.net

مجھے یاد آئے مرا دِل رُلائے
تو دیوانہ ایسا بنا یاالٰہی

میں نظریں جھکالوں زباں کو سنبھالوں
تو سنجیدہ مجھ کو بنا یاالٰہی

ہو خَلوَت یا جَلوَت ہو ظاہر یا باطن
رہوں بااَدب باوَفا یاالٰہی

ایسا سوال نہ کریں!

فرمانِ امیراہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ: ایسا سوال نہ کیا کریں جس سے سامنے والا کسی کا عیب کھول دے یا غیبت کے گناہ میں جا پڑے۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

اللّٰہ تصور میں مجھے ان کے گمادے

اللّٰہ تصور میں مجھے ان کے گُمادے
جلوہ مرے دِل میں مرے مرشد کا بسادے

آنکھیں جو کروں بند ہوں عَطّار کے جلوے
اے کاش تصور تو مرا ایسا جمادے

مَیں دیکھوں کبھی ان کو کبھی سر کو جھکا لوں
مرشد کی مرے دل میں تڑپ ایسی خدا دے

کچھ ایسی توجہ ہو عطا پیر کی یارب
کم بولوں نگاہوں کو مری جو کہ جھکادے

جب موت کے جھٹکوں سے مری جاں پہ بنی ہو
عطار کے جلوے میری نظروں میں بسادے

تجھ کو ترے دشمن جو کہیں آنکھ دکھائیں
عطار کا میں سگ ہوں تو یہ ان کو بتادے

www.dawateislami.net

مرشدی تیرا سگ سنبھل جائے

مرشدی تیرا سگ سنبھل جائے
اس سے پہلے کہ دَم نکل جائے

سچی توبہ نصیب ہوجائے
اس سے پہلے کہ دَم نکل جائے

تیرے صدقے میں مرشدی پیارے
کھوٹا سکہ بھی کاش چل جائے

سگ ہوں تیرا اے مرشدی عطار
وار کیسے کسی کا چل جائے

نفس و شیطان ہوگئے غالب
لو خبر جلد یہ سنبھل جائے

دِل پہ دنیا کی چھائی ہے مستی
فکرِ عُقبیٰ میں دِل دَہل جائے

www.dawateislami.net

چُست ہو جاؤں کاش نیکی میں
نہ ہو غفلت مری کَسَل جائے

میں پڑھوں کاش شجرہ روزانہ
نہ ہو غفلت مری کَسَل جائے

قافلوں میں سفر ہمیشہ کروں
نہ ہو غفلت مری کَسَل جائے

میں ہر اِک مَدَنی انعام اپناؤں
نہ ہو غفلت میری کَسَل جائے

ہو تہجد مِری ادا ہر شب
نہ ہو غفلت مری کَسَل جائے

ذِکر کرتا رہوں میں مولا کا
نہ ہو غفلت میری کَسَل جائے

ذِکر کرتا رہوں میں آقا کا
نہ ہو غفلت مری کَسَل جائے

www.dawateislami.net

درس دیتا رہوں میں سنت کا
نہ ہو غفلت میری گَسل جائے

سنتیں بھی بیان کرتا رہوں
نہ ہو غفلت مری گَسل جائے

میں صدائے مَدینہ دیتا رہوں
نہ ہو غفلت میری گَسل جائے

کاش خوفِ خدا سے روتا رہوں
مرشدی میرا دل پگھل جائے

اَشک بہتے رہیں نَدامت سے
مرشدی میرا دل پگھل جائے

نَزْع کے وقت مرشدی ہو کرم
میرا ایماں پہ دم نکل جائے

www.dawateislami.net

بعد مُردن کے میرے چہرے پر
خاکِ طیبہ کی کوئی مَل جائے

قَبْر میں بھی رہوں سلامت میں
میری میت کہیں نہ گَل جائے

تھوڑی جا بس بقیع میں دو مرشد
نہیں خواہش کہ مِل محَل جائے

جو بھی سُن لے مرا بیاں مرشد
کاش عصیاں سے وہ نکل جائے

تیری اُلفت میں دل تڑپتا رہے
اس سے حُبِّ جہاں نکل جائے

تیرا منگتا ہوں مرشدِ کامل
میری مشکل خدارا ٹل جائے

(محمد شاہد منگتا عطاری)

www.dawateislami.net

خدائے برتر ہمارے باپا کی عمر میں برکتیں عطا کر

خدائے بَرتر ہمارے باپا کی عُمْر میں بَرَکتیں عطا کر
تو اِن پہ اور آل پر بھی ان کی خدایا بس رحمتیں سدا کر

بس اِن کے دَستِ شفیق کو تو ہمارے سر سے جدا نہ کرنا
ہمارے مرشد کو ہم سے ہرگز، کبھی بھی مولا خفا نہ کرنا

غموں کے سائے کسی طرف سے بھی آ کے مولا نہ ان پہ چھائیں
دے اِن کو ہمت یہ دیں کی خدمت میں روز آگے ہی بڑھتے جائیں

میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں مالک جو مانگتا ہوں وہی عطا کر
ہو بہتری جن میں ان کی مولیٰ وہ نعمتیں ساری ہی عطا کر

www.dawateislami.net

اے مرے ناخدا میرے مرشد پیا

اے مرے ناخدا میرے مرشد پیا
ڈُوبتا ہوں بچا میرے مرشد پیا

تم ہو فیضِ رضا میرے مرشد پیا
تم ضیا کی ضیا میرے مرشد پیا

بہرِ احمد رضا میرے مرشد پیا
میری قسمت جگا میرے مرشد پیا

پاؤں خوفِ خدا میرے مرشد پیا
دو غمِ مصطفٰے میرے مرشد پیا

میں ہوں منگتا ترا میرے مرشد پیا
بھر دے کاسہ مرا میرے مرشد پیا

نیک مجھ کو بنا میرے مرشد پیا
عادتِ بد چُھڑا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

قلبِ مُردہ ہوا میرے مرشد پیا
دے دو اس کو جِلا میرے مرشد پیا

تم سے ہے اِلتجا میرے مرشد پیا
سن لو میری صدا میرے مرشد پیا

کردو نظرِ کرم دُور ہو جائیں غم
اُلجھنوں میں پھنسا میرے مرشد پیا

حاضرِ دَر ہیں ہم ہو نگاہِ کرم
بھیک کر دو عطا میرے مرشد پیا

حسنِ اَخلاق کی اور اِخلاص کی
بھیک کر دو عطا میرے مرشد پیا

اِستِقامت ملے جذبہ بڑھتا رہے
نیکیوں کا سدا میرے مرشد پیا

شوق بڑھتا رہے ذوق بڑھتا رہے
دین کے کام کا میرے مرشد پیا

کام اچھے کروں مَعْصِیت سے بچوں
پاؤں رب کی رضا میرے مرشد پیا

www.dawateislami.net

مرضِ عصیاں سے اب بہرِ شاہِ عرب
مجھ کو دے دو شفا میرے مرشد پیا

سن لو رُوداد اب میری فریاد اب
آئے بر مُدَّعا میرے مرشد پیا

نیک بن جائیں ہم ایک ہو جائیں ہم
دِل سے دِل دو ملا میرے مرشد پیا

آئے اِمداد کو میری فریاد کو
جب تڑپ کر کہا میرے مرشد پیا

مجھ خطاکار سے اس سیاہ کار سے
راضی رہنا سدا میرے مرشد پیا

تم سنبھالو مجھے اور نبھا لو مجھے
سب نے ٹھکرا دیا میرے مرشد پیا

تم مددگار ہو میرے غمخوار ہو
تم پہ زاؔہد فِدا میرے مرشد پیا

(محمد زاہد عطاری زاؔہد)

www.dawateislami.net

میں ہوں بھکاری میں ہوں منگتا

میں ہوں بھکاری میں ہوں منگتا
یامرشد مری جھولی بھر دو
مجھ کو عطا ہو آل کا صدقہ
یامرشد مری جھولی بھر دو

جو بھی سائل آیا دَر پر
اس کو دیا ہے آپ نے بَھر کر
نظرِ کرم مجھ پر بھی خدارا
یامرشد مری جھولی بھر دو

تم نے کرم کِتنوں پہ کیا ہے
جس نے جو مانگا وہ دیا ہے
بھر دو میرا بھی اب کاسہ
یا مرشد مری جھولی بھر دو

www.dawateislami.net

سنتوں کی دُھوم مچاؤں
نیکی کی دعوت پھیلاؤں
کر دو عطا مجھ کو یہ جذبہ
یامرشد مری جھولی بھر دو

بابا سوز و گُداز عطا ہو
آل کا صدقہ اب تو بنادو
مجھ کو مَدینے کا دیوانہ
یامرشد مری جھولی بھر دو

مَجمع دیوانوں کا لگا ہے
مرشِد مرشِد ہی کی صدا ہے
کہتا ہے یہ ہر دیوانہ
یامرشد مری جھولی بھر دو

www.dawateislami.net

زاہدؔ بد کا حال ہے اَبتر
نظرِ عنایت ڈال دو اس پر
دے دو بابا اس کو سَنبھالا
یامرشد مری جھولی بھر دو

آس لگائے بیٹھا آسیؔ
دل ہے پیاسا نظریں پیاسی
دِکھلا دو آقا کا جلوہ
یامرشِد میری جھولی بھر دو

(محمد زاہد عطاری زاہدؔ)

www.dawateislami.net

پوچھو نہ مجھ سے کیا کیا عطار نے دیا

پوچھو نہ مجھ سے کیا کیا عطار نے دیا ہے
کیسے بتاؤں کیا کیا عطار نے دیا ہے

جاری ہے مَدَنی چینل جو خیر ہے مکمل
کتنا حسین تحفہ عطار نے دیا ہے

عشقِ نبی مِلا ہے دِل پھول سا کِھلا ہے
مسلک مرے رضا کا عطار نے دیا

داڑھی سجالو رُخ پر باندھو عمامہ سر پر
یہ شوق سنتوں کا عطار نے دیا ہے

دنیا سدھارنے کی عقبیٰ سنوارنے کی
کوشش کرو یہ نعرہ عطار نے دیا ہے

ثاقبؔ کرے بیاں کیا عطار کی عطائیں
سب جانتے ہیں کیا کیا عطار نے دیا ہے

www.dawateislami.net

آپ نے اپنا بنایا یہ بڑا احسان ہے

آپ نے اپنا بنایا یہ بڑا احسان ہے
میرے جیسے کو نبھایا یہ بڑا احسان ہے

مجھ کو رب کا خوف عشقِ مصطفےٰ تم سے ملا
یادِ طیبہ میں رُلایا یہ بڑا احسان ہے

حُبِ اَہلِ بیت دی مجھ کو صحابہ کا بھی پیار
اور اَدب وَلیوں کا پایا یہ بڑا احسان ہے

علم کا اس سمت اُجالا ہو گیا مرشد، قدم
جس طرف تم نے بڑھایا یہ بڑا احسان ہے

سنتِ سرکار کا شیدا ہوا ہے اِک جہاں
جامِ سنت یوں پِلایا یہ بڑا احسان ہے

اہلسنت اپنے مسلک کا تجھے بولیں امام
ہے رضا کا تجھ پہ سایہ یہ بڑا احسان ہے

تیرے احسانوں کے نیچے ایک افضل ہی نہیں
فیض لاکھوں نے ہے پایا یہ بڑا احسان ہے

صد شکر میرے رہبر عطار پیر کامل

صَد شُکْر میرے رہبر عطار پیرِ کامل
فضلِ خدا ہے مجھ پر عطار پیرِ کامل

علم وعمل کی باتیں جن کی اثر ہیں رکھتیں
بدلے کئی ہیں سُن کر عطار پیرِ کامل

اس وقت جس کی چھاؤں دے سُنِّیت کو ٹھنڈک
ایسا شجر زمیں پر عطار پیرِ کامل

دیکھو تو اس صدی میں عشقِ نبی کی خوشبو
پھیلائی جس نے گھر گھر عطار پیرِ کامل

جذبہ ملا عمل کا یادِ نبی میں تڑپا
تیری نظر ہے جس پر عطار پیرِ کامل

اپنا بنا کے مجھ کو تم نے سنبھال رکھا
افضلؔ کا مان تجھ پر عطار پیرِ کامل

(محمد افضل عطاری)

www.dawateislami.net

مرے مرشد مرے رہبر امیر اہل سنت ہیں

مرے مرشد مرے رہبر امیر اہلسنت ہیں
مرے آقا مرے یاور امیر اہلسنت ہیں

غموں کا بوجھ ہلکا ہو پڑے ان کے تبَسُّم پر
تبسُّم کے عجَب خوگر امیر اہلسنت ہیں

ہمیشہ خوش کوئی رہنے کا خواہاں ہے تو مل آئے
نرالے، پر عجب خوشتر امیر اہلسنت ہیں

چمک جو بھی ہے تابش میں فقَط ان کا کرم ہی ہے
میانِ اَبْیَض و اَحْمَر امیر اہلسنّت ہیں

www.dawateislami.net

مرشدی عطار نے ہر سو اجالا کردیا

مرشدی عطار نے ہر سو اُجالا کردیا
سنتوں کا پھر جہاں میں بول بالا کردیا

ہاتھ لے کر ہاتھ میں مجھ پر یہ احساں کر دیا
موجِ عِصیاں سے بچا کر پار بیڑا کر دیا

اِک فراست کی نظر ظاہر پہ جس کے پڑ گئی
اس کے باطِن سے قَساوَت کا اِزالہ کر دیا

آپ کے کِردار کی کیسے بیاں توصیف ہو
جس نے اَعدا کے دلوں کو اپنا شیدا کردیا

کیوں زمانہ حامیِ سنت کہے نہ آپ نے
بدعتوں کو کاٹ کر سنت کا اِحیا کر دیا

www.dawateislami.net

رات دن خوفِ خدا کا درس دے کر آپ نے
نیکیوں کا ہر طرف پھر دَور دَورہ کر دیا

ہے خُلوصِ حُبِّ طیبہ کا اثر یہ آپ نے
لب پہ جاری نوجوانوں کے مَدینہ کر دیا

ہے کرم نعمانؔ پر یہ مرشدی عطار کا
سَیِّدی غوثُ الورٰی کا اس کو منگتا کر دیا

(محمد صدام حسین نعمانؔ)

والدین کو چاہیے

فرمانِ امیر اہل سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ: والدین کو چاہئے کہ سب سے پہلے اپنے بچوں کو دین کی ضروری تعلیم دیں۔

(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، 13 ذوالقعدۃ الحرام 1441ھ، 4 جولائی 2020ء)

www.dawateislami.net

مرے دل کی پکار عطار عطار

مِرے دل کی پکار عطار عطار
مِری جاں کا قرار عطار عطار

نقشِ پائے رضا پر تو چلتا رہا
تیرے جاؤں نِثار عطار عطار

جس نے اِک بار دیکھا فِدا ہوگیا
چہرۂ نور بار عطار عطار

اس زمانے میں رونق اجالا جو ہے
تیرے دَم کی بہار عطار عطار

فِکرِ احمد رضا ہی تری فِکر ہے
تو رضا کی بہار عطار عطار

www.dawateislami.net

تو نے لاکھوں کو سنت کا پیکر کیا
یہ ترا شاہکار عطار عطار

مَسلکِ اعلیٰ حضرت کا تھاما عَلَم
کام ہے شان دار عطار عطار

ہے محبت کی خوشبو فضاؤں میں جو
تیرے رُخ کا نِکھار عطار عطار

ہے دعا حق سے فاؔنی کی بن جائے اب
یہ ترا حق گزار عطار عطار

(محمد اشفاق عطاری فاؔنی)

www.dawateislami.net

سلسلہ قادریت کی کیا بات ہے

سلسلہ قادریت کی کیا بات ہے
میرے شیخ طریقت کی کیا بات ہے

جس نے ہر سو ہے سنت کا چرچا کیا
ایسے حامیِ سنت کی کیا بات ہے

جس نے روشن کیا سنتوں کا دِیا
اس امیر اہلسنت کی کیا بات ہے

جس نے بدلے ہیں لاکھوں کروڑوں کے دل
ان کی نظرِ وِلایَت کی کیا بات ہے

دیکھ کر ان کو سب ہیں یہی بولتے
اس وَلی کی زِیارت کی کیا بات ہے

شکر ہے رب کا طاہر ہوں عطاری میں
اس قَدَر پیاری نسبت کی کیا بات ہے

www.dawateislami.net

اے خدا میرے عطار کو شاد رکھ

اے خدا میرے عطار کو شاد رکھ
ان کے سارے گھرانے کو آباد رکھ

آلِ عطار پر فَضْل کر رحم کر
دو جہاں میں خدا ان کو آباد رکھ

ہم کو توفیق دے ان کی رہ پر چلیں
کر دے ان پہ فدا ان کو آباد رکھ

صحّت و عُمْر میں عِلْم میں برکتیں
نظرِبد سے بچا ان کو آباد رکھ

ان کی تحریک کا ہر جگہ ہو بھلا
مَسلک اعلیٰ حضرت کو آباد رکھ

ہر قدم پر خدا ان کی ہمت بڑھا
حاسدوں سے بچا ان کو آباد رکھ

www.dawateislami.net

ان کے غم دُور کر ان کو مَسرور کر
آفتوں سے بچا ان کو آباد رکھ

ان کے گھر بار کو ان کے ہر یار کو
دشمنوں سے بچا ان کو آباد رکھ

ان کے ماں باپ کو بے سبب بخش دے
قَبْر میں حَشْر میں ہر جگہ شاد رکھ

سگِ عطار کے سر پہ قائم رہے
سایہ عطار کا اِن کو آباد رکھو

وِردِ لب اے خلیلؔ ہر گھڑی اپنے رکھ
اے خدا میرے عطار کو شاد رکھ

(عبدالخلیل عطاری خلیلؔ)

www.dawateislami.net

اے خدا میرے مُرشد کو آباد رکھ

اے خدا میرے مُرشد کو آباد رکھ
اِن کے سارے گھرانے کو بھی شاد رکھ

اُمِّ عطار پر فَضْل کر رحم کر
پدرِ عطار پر فَضْل کر رحم کر

جاری ساری رہے ان کا فیض و کرم
سب غموں سے بچا ان کو آباد رکھ

المدد المدد المدد مرشدی
تو مُنَوَّر لبوں پہ یہ فریاد رکھ

www.dawateislami.net

تا ابد مہکے گھرانہ مرشدی عطار کا

تا اَبد مہکے گھرانہ مرشدی عطار کا
مُلتجی ہے ہر دِوانہ مرشدی عطار کا

چار جانب دُھوم ہے اب مرشدی عطار کی
ہر زباں پر ہے ترانہ مرشدی عطار کا

میرے مرشد پر خدایا نور کی برسات ہو
خوب چمکے آستانہ مرشدی عطار کا

بارہ مَدَنی کام کرکے جیت لو دل پیر کا
دل نہ تم یارو دُکھانا مرشدی عطار کا

یاخدا تو لاج رکھنا میں سگ عطار ہوں
گو کہ عاصی ہوں پرانا واسطہ سرکار کا

www.dawateislami.net

ہجرِ طیبہ میں جو روئے آنکھ وہ دَرکار ہے
آنسوؤں کا دو خزانہ واسطہ سرکار کا

اپنی اُلفت کا مجھے بھی جام دے دو مرشدی
حُبِّ دنیا سے بچانا واسطہ سرکار کا

ہے تمنا کاش طیبہ میں شہادت پاؤں میں
اور جنازہ تم پڑھانا مرشدی! بدکار کا

ان کی خُوبُو پیاری پیاری اور تَکَلُّم دِلنَشیں
کیوں نہ ہو ہر اِک دِوانہ مرشدی عطار کا

اس کریم قادری کا آپ ہی ہیں آسرا
مرشدی مجھ کو نبھانا واسطہ سرکار کا

(کریم رضا عطاری کریمؔ)

www.dawateislami.net

اے جانشین امیر اہلسنت

عطار کی تو عِترت اے جانشینِ عطار
کیا خوب تیری نسبت اے جانشینِ عطار

عطار کی عطائیں ہر دَم ہیں ساتھ تیرے
کرو ہم پہ بھی عِنایت اے جانشین عطار

مرشد نے تجھ کو اپنا ہے جانشیں بنایا
کیا خوب تیری قسمت اے جانشینِ عطار

اللّٰہ عافیت سے عمرِ خضر دے تجھ کو
رہے ہر گھڑی حفاظت اے جانشین عطار

عطاریت کا سہرا سر پر ترے سجا ہے
پُرنور تیری صورت اے جانشین عطار

اپنے خلیؔل سے بھی راضی خدارا رہنا
نہ چھوٹے تیری نسبت اے جانشینِ عطار

(عبدالخلیل عطاری خلیؔل)

www.dawateislami.net

یوم پاک آگیا اُمِّ عطار کا

(۷ اصفر المظفر یومِ مبارک اُمِّ عطار)

یومِ پاک آگیا اُمِّ عطار کا
مولا مَرقد دِکھا اُمِّ عطار کا

ہوں میں اَدنٰی گدا اُمِّ عطار کا
خوش نصیبی مری سگ ہوں عطار کا

ان کی تُربَت پہ بارش ہو اَنوار کی
مولا رتبہ بڑھا اُمِّ عطار کا

جس جگہ پر وِصالِ مبارک ہوا
وہ مہکتی تھی یوں جیسے گلزار سا

تیری اولاد اور سارے اَحباب پر
رب کی رحمت رہے لطف سرکار کا

www.dawateislami.net

حَشر تک تیرے اَحباب پُھولیں پَھلیں
بول بالا رہے تیرے عطار کا

پدرِ عطار پر کر کرم یاخدا
ساتھ جنت میں دے ان کو سرکار کا

تیرا گھر خدمتِ دِیں کا مرکز بنا
ہم پہ اِحسان ہے تیرے عطار کا

ان سے عطار سی ہم کو نعمت ملی
حق ہو کیسے اَدا اُمِّ عطار کا

دَر پہ حاضر ہوں میں اِک نگاہِ کرم
کام بن جائے گا سگِ عطار کا

www.dawateislami.net

نازل هوں سدا رحمت کے گُہر

نازل ہوں سدا رحمت کے گُہَر عطار کی پیاری اَمّی پر
ہو پیارے نبی کی خاص نظر عطار کی پیاری اَمّی پر

ملت کو دیا ایسا بیٹا سنت کا عَلَم جس نے تھاما
ہو نور کی بارش شام وسَحَر عطار کی پیاری اَمّی پر

سب اہل سُنَن کرتے ہیں دعا ہم پر بھی رہے اس ماں کی عطا
ہو بارشِ رحمت شام وسَحَر عطار کی پیاری اَمّی پر

مولا یہ گھرانا شاد رہے تاحَشْر یونہی آباد رہے
فیضان کرم کے ہوں گُل تَر عطار کی پیاری اَمّی پر

www.dawateislami.net

منٹھار کراچی دا عطار بڑا سوھنا

منٹھار کراچی دا عطار بڑا سوہنا
سردار بڑا سوہنا دلدار بڑا سوہنا

کِنّا سوہنا چہرہ اے کِنّا پیارا عمامہ اے
گُفتار بڑی سوہنی کردار بڑا سوہنا

جی کردا اے ٹُر جاواں میں شہر کراچی نوں
جا ویکھاں میں مرشد دا رُخسار بڑا سوہنا

ویکھو نہ عطاری نوں نسبت نوں ایدھی ویکھو
بے شک میں کوجا ہاں عطار بڑا سوہنا

جیڑا تکدا اے اِک واری او تکدا ای جاندا اے
مرے سوہنے سوہنے مرشد دا دیدار بڑا سوہنا

میں وی چل مَدینہ دا اعزاز کدی پاواں
چل ویکھا مدینے دا دربار بڑا سوہنا

www.dawateislami.net

میرے باپا جیا نہ ھور

میرے باپا جیا نہ ہور
جیڑا ایناں دے لَڑ لگیا
ہوگیا ہور دا ہور
میرے باپا جیا نہ ہور
میرے باپا جیا نہ ہور

توبہ کیتی ہویا عطاری
نسبت مل گئی پیاری پیاری
جُگ جُگ جیوے سوہنا مرشد
ہتھ وِچ جیدے میری ڈور
میرے باپا جیا نہ ہور

www.dawateislami.net

سوہنے پیر کراچی والے
بن تیرے مینو کون سنبھالے
ہر پاسے نے گناہ بہتیرے
آیا نازک دور
میرے بابا جیا نہ ہور

مرشد ایسا عِطْر لگا دو
باطن ظاہر سب مہکا دو
آل دا صدقہ نیک بنا دو
سُتھری ہووے ٹَور
میرے بابا جیا نہ ہور

کاش مَدینہ ویکھے کمینہ
کہہ دو مرشد چل مَدینہ
عرضاں سن لو مَدَنی مرشد
نئیں میرا تے زور
میرے بابا جیا نہ ہور

www.dawateislami.net

نفس و شیطاں ہوگئے غالب
لطف و کرم دا میں ہاں طالب
دے دو سہارا مَدَنی مرشد
میں ڈاہڈا کمزور
میرے باپا جیا نہ ہور

مٹھے مرشد دید کرادو
پیارے نبی دا جلوہ دکھا دو
اوَگُن ہار دی عید کرادو
نئیں چاہندا کجھ ہور
میرے باپا جیا نہ ہور

عشق دا ایسا جام پلادو
مَدَنی دا منیوں مست بنادو
منگتا منگدا عشق دی دولت
نئیں منگدا کُجھ ہور
میرے باپا جیا نہ ہور

www.dawateislami.net

میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مرشد دا دیدار وے باہو لکھ کروڑوں حجاں ہو
کِنّی پیاری گل اے دسّی سانوں حضرت باہو
جلوہ ویکھو مرشد دا سینہ پیا ٹھار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

لکھا نوجواناں نوں داڑھیاں رکھوایاں نے
عمامے سجوائے نے زُلفاں رکھوایاں نے
سُنتاں سکھانا کم میرے عطار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مرشد میرے دلبر نے مرشد میرے رہبر نے
مرشد میرے حامی نے مرشد میرے یاور نے
کیڑا جگ وچ ہور ایس اَوگُنہار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

www.dawateislami.net

نہ میں عالم نہ میں حافظ نہ میں ناظم نہ میں قاری
مرشد نال ہوئی یاری ہوگیا یارو عطاری
شالا رہوے قائم رشتہ سگِ عطار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

ناں میں سونہڑا ناں گُن پلّے کراں مان میں کس گلّے
مرشد نال ہوئی نسبت ہوگئی میری بلّے بلّے
نظر کرم دی کردو مرشد نفسِ لعین اے مار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مکہ مدینہ ویکھنا یا عطار اساں تیرے نال
کہہ دو مرشد چل مدینہ لے چلو مینوں ایسے سال
جلوہ ویکھاں میں وی مرشد مدنی گلزار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

www.dawateislami.net

عصیاں دے سیلاب وِچ غوطے اَسی کھاندے ساں
مرشد نال نسبت ہوئی لگے آن کنارے آں
صدقہ غوثِ پاک دا مرشد میرا بیڑا تار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

اِستِقامت چاہنا اے نگراں دی اِطاعت کر
مرشد مرشد کردا رہ سامانِ راحت کر
رب کولوں میرے یارا منگ صدقہ اپنے یار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

جیدا کھایئے اوہدا گایئے دنیا دا دستور اے
ذکرِ مرشد کردے رہیے دِلاں دا سرور اے
صدقہ مرشد پاک دا ساڈا کم سار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

www.dawateislami.net

صدقہ سجاد دا نے صدقہ اُحد یار دا
خاتمہ بالخیر ہووے نئیں میں بازی ہار دا
صدقہ مل جاوے مینوں عبدالغفار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

مل جائے نیکی دا جذبہ جاواں شہر گاؤں قصبہ
بیاں کراں سنت دا دیواں درس فیضان سنت دا
صدقہ اعلٰی حضرت دا نے صدقہ وقار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

یادِ مدینہ آوندی اے دیوانے نوں تڑپاندی اے
میں وی ہواں چل مدینہ رَٹ ایہوالی رہندی اے
ہجرِ مَدینہ وچ عاشق سینہ پیا ساڑ دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

نہ دو دولت نہ دو مال عشقِ آقا دا اے سُوال
یا مرشد میری جھولی بھردو کردو مینوں مالا مال
مل جاوے غم منگتا نے بس مَدَنی سرکار دا
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

www.dawateislami.net

عطار پیا دے نال پکیاں لگ گئیاں

عطار پیا دے نال پکیاں لگ گئیاں
مرا پیر بڑا لجپال پکیاں لگ گئیاں

جَد دی ہے عطاری مری نسبت ہوئی
مَیں ہوگیا مال و مال پکیاں لگ گئیاں

نوری نوری چہرہ اَودی اَکھ مستانی
پیر مرے دے یارو بس ایہو نشانی
نوری عمامے نال پکیاں لگ گئیاں

عطاری چڑھیا رَنگ تے ہوگئی شان اُچیری
جِدا مَیں کہلاناں ہاں اَونوں لاج ہے میری
اودا رُتبہ بڑا ہے کمال پکیاں لگ گئیاں

www.dawateislami.net

عطار دے بنڑایاں ساڈی گل بنڑگئی اے

عطار دے بنڑایاں ساڈی گل بنڑگئی اے
تھوڑ وی نہ رئی اے تے موج بنڑ گئی اے

عطار نے پلائی اے سُرور بڑا آیا اے
جیوے مرا عطار جنے نشہ اے چڑھایا اے
جس جس پیتی اے تے ایہو گل کئی اے
تھوڑ وی نہ رئی اے تے موج بنڑ گئی اے

عطار دے کرم والی حد مُک گئی اے
تھوڑ وی نہ رئی اے تے موج بنڑ گئی اے
غیراں دے میں در جاواں لوڑ کیڑی پئی اے
تھوڑ وی نہ رئی اے تے موج بنڑ گئی اے

www.dawateislami.net

میرے پیر دی ہر دَم خیر ہووے

میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے
پاویں شام ہووے یا سویر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

مَیں قربان جاواں مرشد توں
دیواں درس فیضانِ سنت توں
جیڑے سُندے نے اونہاں دی وی خیر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

www.dawateislami.net

جیہڑے جپدے نے مرشد میرے دا ناں
عطار پیا لجپال پیا
رَبّا اونہاں دے گھرانے دی خیر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

جیہڑا رستہ نبیاں ولیاں دا
او رستہ میرے مرشد دا
اس رَستے تے میرا وی پیر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

ساڈی نسبت کِنّی پیاری اے
عَطّاری بڑی ای پیاری اے
ربا ساریاں عطاریاں دے خیر ہووے
میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

www.dawateislami.net

اللہ اللہ کر ئیے تے تاں گل بنڑدی اے

اللّٰہ اللّٰہ کریئے تے تاں گل بنڑدی اے
کامل مرشد پھڑیئے تے تاں گل بنڑدی اے

عقل منداں نُوں پُٹھیاں سوچاں لے ڈُبیاں
مُرشد دے سنگ ٹریئے تے تاں گل بنڑدی اے

اللّٰہ دیاں ضرباں لا کے سینے وِچ
سینہ روشن کریئے تے تاں گل بنڑدی اے

دِل وِچ نقش بٹھا کے اپنے مرشد دا
مرشد مرشد کریئے تے تاں گل بنڑدی اے

سر نذرانہ کریئے سر دے سائیں نوں
جان تلی تے دھریئے تے تاں گل بنڑدی اے

www.dawateislami.net

اپنا آپ مٹا کے اپنے مرشد توں
مرن توں پہلاں مریئے تے تاں گل بنڑدی اے

مرشد دا کم حق دے رستے پا دینا
پیر سنبھل کے دھریئے تے تاں گل بنڑدی اے

سو گلاں دی اِکو گل تنویرؔ میاں
سچی توبہ کریئے تے تاں گل بنڑدی اے

مرشدی مری جان تیرا شکریہ
ہم پہ ہے احسان تیرا شکریہ
ہر گھڑی ہر آن تیرا شکریہ
تجھ پہ جاں قربان تیرا شکریہ

www.dawateislami.net

تعارفِ عطّار

حضرتِ عطّار، امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت 26 رمضان 1369ھ مطابق 12 جولائی 1950ء کو اولڈ ٹاؤن کراچی میں ہوئی۔ آپ مشہور عالمِ دین، پُر اثر واعظ، بہترین متکلم، صاحبِ دیوان شاعر، کثیر کتب کے مصنف، زہد و تقویٰ کے پیکر، عاشقانِ رسول کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی اور سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے شیخ طریقت ہیں۔ آپ کا شمار پندرھویں صدی ہجری کی مؤثر ترین شخصیات میں ہوتا ہے۔ آپ ہزاروں بیانات اور دو ہزار سے زائد مدنی مذاکرے (سوالات جوابات کے سلسلے) فرما چکے ہیں۔ فیضانِ سنت اور نعتیہ دیوان وسائلِ بخشش سمیت 117 سے زائد کتب و رسائل لکھ چکے ہیں۔ آپ کے مریدین کی تعداد لاکھوں اور محبین کی تعداد کروڑوں میں ہے۔

978-969-722-142-4
01013141

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net